رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲۔

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۳۶ — نمبر ۳۹

# اہلحدیث

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ وسنتی

اخبار امرتسر

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفےٰ برجاں مسلم داشتن

مدیر مسئول ابوالوفا ثناء اللہ

دفتر اہلحدیث امرتسر

تاریخ اجرا ۲۲ شعبان ۱۳۲۱ھ — ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

## اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

## قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔
(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے۔
(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا۔ وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

## شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ عہ
رؤسا و جاگیرداروں سے ۔ ۔
عام خریداران سے ۔
۔ ۔ ششماہی ۔
ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ
فی پرچہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ر

## اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار "اہلحدیث" امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۹ء یوم جمعۃ المبارک (۵۵۱)

## فہرست مضامین

نظم (خطاب بہ مسلم) ۔ ۔ ۔ ۔ ص۱
انتخاب الاخبار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ص۲
خاکساری تحریک اور اس کا بانی ۔ ۔ ۔ ۔ ص۳
مسیحیت اور عقل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ص۵
مسیح قادیان اور ملعون شیطان ۔ ۔ ص۷
کشف العارفین بجواب فیوض العارفین ۔ ص۸
گنہگار کی نوکری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ص۹
احکام درود شریف ۔ ۔ ۔ ۔ ص۱۰
معمول ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ص۱۱
تماشے ہوتے ہوئے پھر سے سوال ذکر ۔ ص۱۲
فتاوے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ص۱۳
اعتراضات ص۱۴ نکل ملتی ۔ ۔ ۔ ص۱۵
اشتہارات ۔ ۔ ۔ ۔ ص۱۶–۲۰

## خطاب بہ مسلم

(از مولوی محمد داؤد صاحب راز شکراوہ ضلع گوڑگانوہ)

آبادیٔ جہاں تھا عالم میں کام تیرا
دنیا کو یاد اب تک ہے انتظام تیرا

جھکتے تھے تیرے آگے ہاں قیصرانِ دوراں
لاریب وہ چکا ہے عالم غلام تیرا

عرب و عجم میں تیرا لہرا چکا ہے پرچم
مانا ہے اک جہاں نے اعلیٰ مقام تیرا

ہسپانیہ میں کی ہے صدہا برس حکومت
از ہند تا مراکش پھیلا نظام تیرا

تو نے لگائے ہر سُو پودے ترقیوں کے
یورپ و ایشیا میں ہے فیض عام تیرا

پیدا کیا ہے تو نے یہ انقلاب عالم
مظلوم کی حمایت کرنا ہے کام تیرا

افسانۂ کہن ہے اب داستان تیری
تیری وہ شان و شوکت وہ احترام تیرا

تیری وہ خوبیاں سب ناپید ہو چکی ہیں
جن سے کہ تھا جہاں میں مشہور نام تیرا

چرخ کہن نے تجھ سے اب کی ہے بے وفائی
برباد ہو رہا ہے سارا نظام تیرا

ایام ماضیہ کی تاریخ لوٹ آئے
گر پیکر عمل ہو ہر خاص و عام تیرا

تفسیر ثنائی ... مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب کی نئی تصنیف ...

# انتخاب الاخبار

(ہفتہ ۲۲ جولائی ۱۹۴۰ء)

——— امرتسر میں دو ہفتے سے بارش نہیں ہوئی۔ البتہ مرطوب ہوا چلتے رہنے سے گرمی کچھ کم ہے۔ ناظرین بارش کے لئے دعا کریں ——— امرتسر شہر کے مسلم ضمنی انتخاب میں شیخ محمد صادق پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے تھے مگر فریق مخالف کی طرف سے ان کے خلاف عذرداری دائر کی گئی جس کا فیصلہ یہ ہوا کہ شیخ صاحب چھ سال تک اسمبلی کی ممبری کے لئے نہ امیدوار کھڑے ہو سکتے ہیں نہ ووٹ دے سکتے ہیں۔ اب انتخاب دوبارہ ہوگا۔ مشہور ہو رہا ہے کہ چوہدری افضل حق احرار کی طرف سے اور شیخ صادق حسن مسلم لیگ کی طرف سے کھڑے ہونگے

——— امرتسر چند ماہ ہوئے امرتسر شہر میں ایک احراری کارکن قلعہ بھنگیاں میں قتل کیا گیا تھا اس سلسلہ میں محمد صادق کو بری، اسکے بھائی محمد رفیق کو عمر قید اور ایک دوسرے بھائی کو چھ ماہ قید کی سزا ہوئی

——— لاہور مولانا ظفر علی خاں نے اتحاد ملت کے ایک جلسہ میں فرمایا کہ ۳۱ جولائی تک اگر آریوں نے حیدرآباد کے خلاف ستیہ گرہ بند نہ کی تو ان کے مقابل زبردست قدم اٹھایا جائیگا۔

——— گاندھی جی نے کشمیر جانے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ ایبٹ آباد میں الوداعی تقریر کے موقع پر آپ نے ہندو مسلم اتحاد کے لئے اپیل کی۔

——— ریاست حیدرآباد میں ۱۹ جولائی سے نئی اصلاحات کے نفاذ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ آریوں نے فی الحال ایک ہفتہ کے لئے ستیہ گرہ بند کی ہے۔ مگر وہ اس اعلان سے مکمل طور پر مطمئن نہیں ہوئے۔

——— کراچی مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی حال ہی میں یورپ سے آئے ہیں آپ نے کراچی میں دوران تقریر میں کہا کہ یورپ کے حالات بہت کشیدہ ہو رہے ہیں۔ اب جنگ کا اعلان چند ہفتوں تک ہونے والا ہے۔

——— معلوم ہوا ہے آئندہ پنجاب اسمبلی کا اجلاس ماہ اکتوبر کے آخیر یا شروع نومبر میں لاہور منعقد ہوگا جو تقریباً چھ ماہ تک مسلسل جاری رہیگا۔ اجلاس کی طوالت کے پیش نظر ممبروں کا الاؤنس کچھ کم کر دیا جائیگا

——— حکومت ترکیہ نے دفاع جنگ کے لئے زنانہ ترکی کور بنائی ہے جسے جنگی درسگاہوں میں تعلیم دیجائیگی


# دفتر اہلحدیث کی دو نئی مطبوعات

(۱) "تفسیر بالرائے"

(بزبان فصیح) اس کتاب کی تصنیف کی بہت ضرورت تھی۔ کیونکہ اردو میں کئی ایک تفسیریں شائع ہوئی ہیں جن میں بہت سے مقامات قابل اصلاح ہیں۔ مثلاً "بیان للناس" امرتسری۔ "بیان القرآن" لاہوری چکڑالوی مرزائی، شیعہ، ترجمہ قرآن بریلوی وغیرہ۔ ان سب تفسیروں اور تراجم کی اہم اغلاط ظاہر کر کے اصلاح کی گئی ہے۔ قابل دید و شنید ہے۔ مولانا صاحب کی یہ بالکل نئی تصنیف ہے۔ قیمت صرف ۱۰/

(۲) مکالمہ احمدیہ

جس میں قادیانی اور لاہوری مرزائی جماعتوں کے وہ مضامین درج ہیں جو ہر دو فریق اپنے اپنے اخباروں (پیغام صلح و الفضل) میں بابت مناظرہ نبوت مرزا شائع کرتے رہے۔ کتاب قابل دید ہے۔ قیمت ۵/

پتہ:- دفتر اہلحدیث امرتسر

سب سے پہلے

اخبار ہذا کے صفحہ ۸ پر

حساب دوستاں

ملاحظہ فرمائیے۔


——— بھوانی ضلع حصار میں کسی ہندو کو جوتشی نے کہا کہ اگر تم ایک چھوٹے بچے کو قربان کر دو تو تمہیں دولت ملیگی چنانچہ اس نے کسی ڈاکٹر کے تین سالہ لڑکے کو اغوا کر کے گھر لے جا کر قتل کر دیا سراغ ملنے پر پولیس نے گرفتار کر لیا

**اردو اکادمی** اردو اکادمی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نے ذیل کے ہر مضمون پر پہلے ایک سو روپے انعام دینا تجویز کیا تھا مگر اب اسے بڑھا کر ڈھائی سو کر دیا گیا ہے۔ جن صاحب کا مقالہ سب سے بہتر ہوگا انہیں مذکورہ بالا انعام دیا جائیگا۔ اکادمی کا فیصلہ ناطق ہوگا۔ اس کے علاوہ اکادمی منتخب مقالہ جات کے حقوق و اشاعت اپنے ذمہ رکھیگی۔ مقالہ میں تقریباً پچاس ہزار الفاظ ہونے چاہئیں اور تمام مقالے سیکرٹری اردو اکادمی کے پاس ۳۰ ستمبر تک پہنچ جانا چاہئیں۔ جو صاحب اس مقالہ نویسی میں شرکت پسند کریں وہ پہلے اپنے مضمون کے انتخاب سے سکرٹری کو مطلع کر دیں۔

۱۔ اشتراکیت۔ ۲۔ فاسزم۔ ۳۔ نازی ازم۔ ۴۔ سامراج ۵۔ وطنیت۔ ۶۔ سرمایہ داری۔ ۷۔ بحیرہ روم کی سیاست ۸۔ بحرالکاہل کی سیاست۔ ۹۔ امریکہ اور سیاست عالم ۱۰۔ وسطی یورپ کی سیاست۔ ۱۱۔ نوآبادیوں کی تقسیم۔ ۱۲۔ ممالک اسلامی کی سیاست۔

(سکرٹری اردو اکادمی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی)

**جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث** جولائی ۱۹۳۵ء میں جمعیۃ ہذا کی بنیاد ایک مسلم بزرگ (مولانا سیالکوٹی) کے ہاتھوں سے رکھی گئی بحمد اللہ اراکین جمعیۃ نے حتی الوسع دینی خدمات انجام دینے میں کمی نہیں کی۔ تبلیغی خدمات بذریعہ تقاریر بھی کیں اور تحریر کے ذریعہ بھی تبلیغ کی گئی۔

رسالہ تبلیغ کے ۱۳ نمبر شائع ہو چکے ہیں۔ دس نمبر مستقل تبلیغ کے نام پر شائع کئے گئے مگر بعض وجوہات کی بنا پر تین نمبروں کے عوض بحکم صدر صاحب رسالہ عیدین شائع کیا گیا کیونکہ اصل مقصود تبلیغ ہے اور بس۔ اس اثناء میں جماعت اہل حدیث نے کس قدر اعانت کی اخبار اہلحدیث کی فائل اس کی گواہ ہے کہ کس قدر چندہ آیا اور وہ کہاں تک کافی ہو سکتا ہے۔ بدیں حالات افراد اہل حدیث کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ اس خالص مذہبی تحریک کی ہر طرح سے امداد کریں

**رسائل خریدیں** رسائل ثلاثہ جس میں حضرت مولانا سیالکوٹی نے حدیث مجدد اور مہدی نزاع کے متعلق بسط سے بحث کی ہے اور بفضل خدا اپنی خداداد لیاقت سے بوجہ احسن ادا کیا ہے۔ اس مفید رسالہ کے چند نسخے باقی ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

NATIONAL MUSLIM UNIV
کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ
دہلی

اہلحدیث
۱۰۔ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ

# خاکساری تحریک اور اس کا بانی

(۵)

"اہلحدیث" مورخہ ۷۔ جولائی میں ہم نے لکھا تھا کہ مشرقی صاحب کی تصنیفات پر تنقید کے آٹھ نمبر قابل حد ہیں۔ ان میں سے دو نمبروں (طول پر فضول اور تناقضات) کا ذکر سابقہ پرچوں میں ہو چکا ہے آج تیسرے نمبر (تحریف قرآن) کا ذکر ہوتا ہے۔

ضروری نوٹ گزشتہ دو ہفتے سے ہم ناظرین سے یہ تین سوال کر رہے ہیں ۔

(۱) یہ رسالہ کتنی تعداد میں شائع ہو؟ ہماری ذاتی رائے ہے کہ پچاس ہزار کی تعداد میں چھپنا چاہئے۔

(۲) ہر ایک صاحب ضرور اطلاع دے کر اسکو کتنے رسالے مطلوب ہیں؟

(۳) اصحاب خیر اس سلسلہ میں کیا امداد دینگے؟

بعض اصحاب نے رسالہ کی قیمت دریافت کی ہے واضح ہو کہ یہ رسالہ مفت شائع ہوگا۔ رقم چندہ اسی پر خرچ ہوگی۔ فہرست معاونین متفرقات میں چھپی۔

الحمد للہ! ہم جانتے ہیں کہ جماعت اہل حدیث میں عموماً اور ہمارے ناظرین میں خصوصاً بعض اصحاب خیر ایسے ہیں جو اشاعت اسلام اور اشاعت سنت نبی علیہ السلام کے دل سے متمنی ہیں پس وہ اس کار خیر میں جلد توجہ فرمائیں۔

ہم نے بتایا تھا کہ مشرقی صاحب نے اپنے مدعا کے اثبات کے لئے جو آیات پیش کی ہیں۔ انکی تفسیر میں تحریف تک نوبت پہنچ گئی ہے۔ آج ہم اس کا ثبوت دیتے ہیں۔

آپ نے دعویٰ کیا ہے کہ اقوام یورپ کو جو دنیائے جہاں کی حکومت حاصل ہے یہ ان کی صلاحیت کی وجہ سے ہے۔ اس دعوے پر آپ نے آیت ذیل کو بطور دلیل پیش کیا ہے۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ○

(پ۱۷ - ع۷)

ہم زبور میں تمام احکام کی شرح و ذکر کے بعد یہ بات لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے صالح العمل بندے ہی ہیں۔ بلاشبہ اس میں اطاعت گذار قوم کے لئے ایک بڑا پیغام ہے۔

(مقدمہ تذکرہ صفحہ ۱۴)

اس آیت کی تشریح میں مشرقی صاحب رقمطراز ہیں:-

"ان آیات الٰہی میں وارثین زمین کی مکمل تشریح عبادی الصالحون کے الفاظ میں کر دی گئی ہے "صلاح" کی تعریف از روئے قرآن مجید جامع مانع ہے۔ ... لفظ عبادت کی ... امر نہایت غور طلب ہے کہ مسئلہ تھا کے ... تمانے والے کا مفہوم اس آیہ کریمہ (۲۱: ۱۰۵) کے دوسرے ٹکڑے سے قطعی مطابق ہے عبادت کا لفظ عبد سے مشتق ہے جس کے معنی غلام کے ہیں اور وہی قوم درحقیقت عابد ہے جو خدا کی غلام ہے، جو اُس کے قانون اور احکام پر عمل کرتی ہے ورنہ کوئی رسمی نماز گذار اور باقی احکام سے غافل قوم عابد کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ ملازمت کی غرض اول آقا کے احکام کی تعمیل ہے" (مقدمہ تذکرہ اُردو صفحہ ۲ کا حاشیہ)

اس عبارت کی مزید تشریح آپ ہی کے الفاظ میں سنئے جہاں آپ خلافت فی الارض (دنیاوی حکومت) کا ذکر کرتے ہوئے مسلمانوں کو مخاطب کر کے لکھتے ہیں:-

فلا شک انکم لا تومنون ولا تعملون الصالحات ولا تعبدونہ بل تشرکون بہ واکثرکم الفاسقون والمغربیون ہم الذین امنوا وعملوا الصالحات فی زماننا ہذا فیستخلفہم اللہ ویستذلکم من حیث لا تعلمون

(تذکرہ حصہ عربی صفحہ ۹)

(بے شک تم مسلمان ایماندار نہیں ہو نہ تم نیک عمل کرتے ہو اور نہ تم خدا کی عبادت کرتے ہو بلکہ خدا کے ساتھ شرک کرتے ہو اور تم سے اکثر بدکار ہیں اور اہل مغرب ہی ایماندار اور صالح العمل ہیں ہمارے اس زمانہ میں پس اللہ ان کو (دنیا میں) خلیفہ بنائیگا اور تم کو ایسے طریق سے ذلیل کریگا کہ تم کو خبر بھی نہ ہوگی۔

اہلحدیث اس قسم کا بیان مختلف مواقع پر ملتا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اہل یورپ اس لئے حکمران ہیں کہ وہ خدا کے نزدیک مومن صالح (نیک عمل کرنے والے ایماندار) ہیں۔ ہماری تحقیق یہ ہے کہ قرآن مجید کی اس آیت کو یورپین اقوام کی حکومت پر چسپاں کرنا تحریف ہے جو بے سمجھی پر مبنی ہے۔ صحیح معنی سمجھنے کے لئے آیت کے الفاظ پر غور کرنا ضروری ہے۔ پس ناظرین اور خصوصاً خاکسار تحریک کے ممبران غور سے سنیں۔

اس آیت میں سب سے پہلے الفاظ گفتنی

فی الزبور بعد الذکر یعنی یہ ماقول زبور کو مشتمل ایک حکائت ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ

"ہم (خدا) نے داؤد علیہ السلام کی کتاب میں یہ مضمون لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے صالح بندے ہونگے"

اس لئے سب سے پہلے زبور میں اس مضمون کو تلاش کرنا چاہئے۔ پس جو بھی اس حکائت کے زبور میں ہونگے وہی یہاں بھی مراد ہونگے تاکہ حکائت اور محکی عنہ آپس میں مطابق ہوں جو کہ شہادت مقصودی ہے۔

اس تمہید کے بعد ہم زبور کی وہ عبارت ذیل میں نقل کئے دیتے ہیں۔ با انصاف ناظرین اس عبارت کو ذرا غور سے پڑھیں۔ کیونکہ آیت موصوفہ کی تفسیر کا مدار اسی عبارت پر موقوف ہے۔ چنانچہ زبور میں لکھا ہے:۔

صادق زمین کے وارث ہونگے اور ابد تک اس پر بسیں گے۔ صادق کا منہ دانائی کی بات کہتا ہے اس کی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہے، اسکے خدا کی شریعت اسکے دل میں ہے۔ اس کا پاؤں کبھی نہ پھسلیگا شریر صادق کی گھات میں لگا ہے اور اس کے قتل کے درپے رہتا ہے

(زبور ۳۷ آیات ۳۰ تا ۳۲)

**اہلحدیث**۔ یہ عبارت اپنا مطلب صاف بتارہی ہے کہ صادق لوگ کون ہیں؟ وہی ہیں جو شریعت کی عزت کرتے ہیں اور بحکم قرآن اِعۡدِلُوۡا هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ہمیشہ عدل کے کلمات بولتے ہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ وہ جس زمین کے وارث ہونگے اس میں وہ ابد (ہمیشہ) تک رہیں گے اور انہی معنی میں یہ آیت ہے

خَالِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا

(جنتی لوگ جنت میں ہمیشہ رہیں گے)

پس آیت قرآنی کے صحیح معنی یہ ہیں کہ جنت کی زمین کے وارث وہ صالح اور صادق لوگ ہونگے جو شریعت خداوندی کے پورے پابند ہونگے۔ چنانچہ قرآن کریم کی دوسری آیت اسی معنی کی تشریح کرتی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خَاشِعُوۡنَ ... اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ

الَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ

یعنی نماز روزہ وغیرہ اعمال شریعت ادا کرنیوالے جنت کے وارث ہونگے جو ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

ایک اور آیت بھی سن لیجئے۔ ارشاد ہے:۔

تِلۡكَ الۡجَـنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا (ہم جنت کا وارث متقی لوگوں کو بنائینگے)

اب ہم یورپ کے صالحین کی صلاحیت کا حال مشرقی صاحب ہی کے الفاظ میں بتاتے ہیں

یورپین اقوام میں سے ہمارے ساتھ تعلق رکھنے والی انگریز قوم ہے اور انگریز یورپ کی باقی اقوام کی نسبت زمین کے زیادہ حصے پر متصرف ہیں۔ ان انگریز صالحین کی صلاحیت بتانے کو مشرقی صاحب کے چند الفاظ ہی کافی ہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ

انگریز اکثر معاملوں میں بدنیت ہیں۔ شیطانی قوم ہیں اور جھوٹے ہیں مکار ہیں۔ جھوٹ کی اشاعت کر کے رعایا کو لڑواتے ہیں۔

(اشارات ص $\frac{16}{17}$ - ص $\frac{123}{124}$)

**ناظرین کرام!** ہم مشرقی صاحب کی طرح زبانی باتیں کرنے کے عادی نہیں بلکہ اپنے دعوے پر دلائل اور واقعات کو پیش کرتے ہیں۔ اس لئے آپ کی معرفت ہم مشرقی صاحب اور ان کے اتباع سے ایک دو سوال کرتے ہیں وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر سوچیں اور جواب دیں کہ آپ نے جو اقوام یورپ کی صلاحیت کا ذکر کر کے اُن کو اس آیت کا مصداق بتایا ہے کیا آپ کو روس کی صلاحیت کا حال بھی معلوم ہے؟ جو یورپ میں اتنی زبردست قوم ہے کہ آج سارا یورپ اس سے خائف ہے اور وہ یورپ اور ایشیاء کے بہت بڑے حصے پر قابض ہے۔ کیا آپ نے سنا ہے کہ وہاں کس قسم کی صلاحیت جاری ہو رہی ہے۔ اگر نہ سنا ہو تو اب سنئے کہ روسی حکومت کا بنیادی پتھر دہریت ہے یعنی ان کا مقولہ ہے کہ

Religion is Nothing

یعنی مذہب کوئی چیز نہیں۔ کیونکہ مذہب کی بنیاد خدا کے اعتقاد پر ہے۔ اور خدا کی نسبت ان کا مقولہ ہے

God is Nothing

یعنی خدا کوئی چیز نہیں ہے۔

ان دو اصولوں کو جاننے کے بعد اس قوم کی صلاحیت کا اندازہ آپ خود کر سکتے ہیں۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ آپ نے صلاحیت کے لئے اقوام یورپ ہی کو مخصوص کیوں کیا حالانکہ جاپان بھی علم سائنس اور صنعتی ترقی میں یورپین اقوام سے کم نہیں ہے۔ اور وہ آج تمکین فی الارض (حکومت زمین) میں اتنا شہ زور ہے کہ یورپین اقوام کو للکارتا ہوا کہتا ہے ؎

انا صخرة الوادی اذا ما زوحمت
واذا نطقت فانتی الجوزاء

آپ نے جو یورپین اقوام کے حق میں لکھا ہے کہ

اکثر ملائکہ ان کو سجدہ کرتے ہیں برق کا فرشتہ ان کی رات دن خدمت کرتا ہے ۔

(تذکرہ عربی ص ۲۶)

کیا اس میں جاپان اور چین وغیرہ شریک نہیں ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ آپ صرف مغربی اقوام ہی کا ذکر کرتے ہیں اور ان مشرقی اقوام کو چھوڑ دیتے ہیں۔

**واضح رہے** کہ چین و جاپان کا قومی مذہب بدھ ہے اور بدھ خدا کے منکر ہیں۔ ہمارے اس دعوے کے ثبوت آپ سوامی دیانند کی ستیارتھ پرکاش اور لالہ لاجپت رائے کی تاریخ ہندوستان حصہ اول دیکھئے۔ ان دونوں نے بدھوں کو دہریہ (منکر خدا) لکھا ہے۔

ہم اس موقع پر تذکرہ عربی کا ایک پورا صفحہ نقل کرتے ہیں۔ جس سے ناظرین کو معلوم ہو جائیگا کہ یہ بھلا آدمی کس دل و دماغ کا مالک ہے۔ اور اپنے اتباع کے ذہن میں کیا کچھ بٹھانا چاہتا ہے۔ اور قرآن مجید کی کہاں تک تحریف کرتا ہے۔ پس انصاف پسند اہل علم مندرجہ ذیل حوالہ کو بغور ملاحظہ کریں۔ آپ کے اصل الفاظ اہل عرب کے حق میں یہ ہیں

"... میں [illegible] پھر جب [illegible] نہیں، اور جب [illegible]"

ahmadimuslim.de

فو اللّٰہ ما جاءهم قوم [illegible] قط فی هذہ
الدنیا مثل ما جاءهم [illegible] فی زماننا هذا
ولم یعرفوا اللّٰہ مثل ما عرفوہ + ولم یقدروہ
مثل ما قدروہ + فکیف لا یؤدی اللّٰہ اجورهم
ویوفیهم حق عبادتهم فی الدنیا [illegible]
نعمته علیهم ان کانوا شٰکرین ۵ وکیف
لا یستخلف [illegible] الذین اٰمنوا باللّٰہ
بالحق وعملوا الصٰلحٰت [illegible] علیهم
فالملٰئکة اکثرهم یسجدون لهٰذا القوم +
وملک البرق [illegible] لیلا ونهارا [illegible]
[illegible] علی الارض ویرسل [illegible]
من المغرب الی المشرق فی طرفة العین + و
[illegible] بلادهم و [illegible] اصابعهم
[illegible] فی البحر + و
[illegible] فی البر + وقد [illegible] علی
[illegible] فی الجنة [illegible]
[illegible] للّٰہ [illegible] فاطر السمٰوٰت
والارض جاعل الملٰئکة رسلا اولی
اجنحة مثنٰی وثلٰث وربٰع یزید فی
الخلق ما یشاء ان اللّٰہ علی کل شیء قدیر
(۳۵: ۲) + [illegible] العباد [illegible]
[illegible] اتقا [illegible]
[illegible] الا [illegible]
(۲۶: ۱۸) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الملٰئکة [illegible] الان + و
[illegible]
[illegible] خلیفة الارض [illegible] الذین
[illegible]
[illegible] خلیفة [illegible]
[illegible]

[illegible] (۲: ۳۰) فاجابهم
ربهم [illegible] الا [illegible]
علی افکارهم البالغة انی اعلم ما لا تعلمون
(۲: ۳۰) ۵ فعلمهم اللّٰہ الاسماء اکثرها +
[illegible] الاشیاء معظمها + واقدرهم
علی استعمالها + وملٰئکته یدخلون علیهم
من کل باب سلٰم علیکم [illegible] (۱۳: ۲۴)
[illegible] + اداحکم اللّٰہ
فالبثوا فیها الی الحین ۵ وهم الذین قال
فیهم ربهم للملٰئکة ذی رجال مثلهم
انی خالق بشرا من طین ۵ فاذا سویته
ونفخت فیه من روحی فقعوا له سٰجدین
فسجد الملٰئکة کلهم اجمعون (۳۸: ۷۲-۷۳)
[illegible] اللّٰہ [illegible] لانهم
[illegible] ما یکسبون و [illegible]
[illegible] انتم لا تقدرون
[illegible] علی شیء ولا تبصرون من شیء
ولا تبصرون ولا تعلمون۔

(تذکرہ عربی [illegible])

اس عبارت کا مختصر مطلب یہ ہے کہ
خدا کی قسم خدا کو جیسا اہل مغرب نے پہچانا ہے
کسی قوم نے نہیں پہچانا۔ پھر خدا ایسے ایماندار
[illegible] بندوں کو زمین میں خلیفہ کیوں نہ کرے۔ اکثر
ملائکہ [illegible] ان کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور
ملک البرق [illegible] فرشتہ دن رات ان کی
خدمت کرتا ہے [illegible] کے جہازوں کو چلاتا ہے
ان کے [illegible] چلاتا ہے۔ [illegible] خبریں آناً فاناً
[illegible] پہنچاتا ہے۔ ملک البحار [illegible]
فرشتہ [illegible] کا [illegible]
[illegible] کی عبادت کرتا ہے۔ [illegible] فرشتے ہیں
جنہوں نے [illegible] سجدہ نہیں کیا مگر
وہ [illegible] کی [illegible] کوشش کرتے ہیں کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

انی اعلم ما لا تعلمون [illegible] نے ان کو
اسماء کا علم دیا ہے اور حقائق اشیاء ان کو بتائی
ہیں۔ اور [illegible] فرشتے ان کو سلام کرتے
ہوئے ان پر داخل ہوتے ہیں [illegible] کو بخشے
ہیں [illegible] نے بہت اچھے کام [illegible]
رکھے۔ یہی (یورپین اقوام) ہیں جن کے حق
میں خدا نے فرشتوں کو کہا تھا کہ جب میں ان کو
پیدا کروں تو تم ان کے لئے سجدہ میں گر پڑنا۔
پس جب فرشتوں نے [illegible] سجدہ کیا تھا
یہ لوگ [illegible] ہیں [illegible]
ہیں [illegible]
[illegible] جانتے ہو۔

ناظرین کرام! آپ لوگوں نے سنا ہوگا کہ
[illegible] ایک فرقہ قرامطہ پیدا ہوا تھا جن کا
ایک تاریخی واقعہ قابل شنید ہے کہ یہ فرقہ [illegible]
کے زمانہ میں جب حجاز پر غالب آگیا تو حجر اسود کو
نکال کر اپنے ملک [illegible] لے گیا [illegible]
[illegible] آخر سلطانوں نے [illegible]
حجر اسود ان لوگوں سے [illegible]
[illegible] یہ فرقہ بھی اسلام کا قائل تھا۔ صرف
دو نمازیں پڑھتا تھا [illegible] کی ضرورت کا
قائل نہیں تھا۔ ہم [illegible] کہتے ہیں کہ قرامطہ کے بعد
قرآن مجید کی تحریف کرنے والا [illegible] صاحب کے برابر
ہم نے کوئی نہیں پایا۔ [illegible] ہم ان کی خدمت میں
یہ شعر عرض کرتے ہیں ؎

[illegible] ظلم کیشی کو
[illegible]

[illegible]

[illegible] نبوت [illegible]
کے [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

# مسیحیت اور عقل

عقل ایک لطیف جوہر ہے کوئی اس سے محروم نہیں تو وہ بھی اپنے کو اس سے بے بہرہ نہیں سمجھے۔ شیخ سعدی نے اس لطیف جوہر کے حق میں کیا اچھا کہا ہے ؎

گر از بساط زمین عقل منعدم گردد
بخود گمان نبرد ہیچ کس کہ نادانم

(اگر ساری دنیا سے عقل معدوم ہو جائے تو بھی کوئی شخص اپنے آپ کو بے عقل نہیں سمجھیگا۔)

مسیحیت مروجہ میں ایک قسم کی کمزوری تھی کہ وہ مذہبی اعتقاد میں عقل کا دخل نہ سمجھتے تھے۔ جب کبھی ان پر سوال ہوتا کہ کبھی کھانے پینے والے انسان کو خدا ماننا عقل کے خلاف ہے تو وہ یہی جواب دیتے کہ خدائی معرفت کے میدان میں عقل نہیں چل سکتی۔ خدا کا شکر ہے کہ آج یہ زبان جاری گردد کے ماتحت عیسائیوں کے رسالہ "اخوت" میں ایک مضمون نکلا ہے۔ جس میں سے چند الفاظ (جو سنہرے حروف میں لکھے جانے کے قابل ہیں) درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

"خدا عقل و تمیز کا مبدأ ہے اور اسکے احکام و قوانین عقل و تمیز کے مطابق ہیں۔ خدا ہمیں یہ دعوت نہیں دیتا کہ ہم اگر بعید الفہم مسائل پر ایمان لائیں بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ ہم ہر ایک بات کو اپنی عقل و تمیز سے پرکھیں۔"

(اخوت لاہور بابت جون ص۳)

**اہلحدیث** کیا اچھا سبق ہے۔ غنیمت ہے کہ یہ الفاظ کسی دینی شیریں دہن (مسلمان) کے قلم سے نہیں بلکہ تثلیثی مسیحی کے قلم سے نکلے ہیں۔ پس وہ مہربانی کرکے ہمارے مندرجہ ذیل سوال کا جواب عنایت کریں۔

**سوال** کیا آپ بزرگوں کا عقیدہ جامعہ مرتبہ مقدس اتھاناسیس عقل کے مطابق ہے؟ یاد دہانی کیلئے ہم یہاں اس کے ایک دو فقرے نقل کرتے ہیں:-

باپ قادر مطلق۔ بیٹا قادر مطلق۔ روح القدس قادر مطلق تو بھی تین قادر مطلق نہیں بلکہ ایک قادر مطلق
باپ قدیم بیٹا قدیم اور روح القدس قدیم تو بھی تین قدیم نہیں بلکہ ایک قدیم وغیرہ۔
مہربانی کرکے بتائیں کہ ایسا جامع عقیدہ
کس عقل کے مطابق ہے

اداسے دیکھ لو جاتا رہے گلا دل کا
بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

# قادیانی مشن

# مسیح قادیان اور ملعون شیطان

**حضرت مرزا صاحب مسیح قادیان کے دلائل**

یوں تو بیسیوں نہیں سینکڑوں بلکہ ہزاروں سے بھی متجاوز ہیں مگر ایک دلیل ایسی واضح اور فیصلہ کن ہے کہ ہر درجے کا آدمی اس سے صحیح نتیجہ اخذ کر سکتا ہے وہ دلیل ایسی صاف ہے کہ اقلیدس اور جبر و مقابلہ کے دلائل بھی ایسے صاف نہ ہونگے۔ حضرت ممدوح نے اپنی صداقت کے ثبوت میں اپنا ایک بہت بڑا شاندار کام پیش کیا تھا جو انبیاء کرام علیہم السلام سے بھی نہ ہو سکا تھا۔ آپ کے شاندار الفاظ یہ ہیں کہ:-

"شیطان نے آدم کو مارنے کا منصوبہ کیا تھا اور اس کا استیصال چاہا تھا پھر شیطان نے خدا تعالیٰ سے مہلت چاہی اور اس کو دی گئی الی وقت المعلوم بسبب اس مہلت کے کسی نبی نے اس کو قتل نہ کیا۔ اس کے قتل کا وقت ایک ہی مقرر تھا کہ وہ مسیح موعود کے ہاتھ سے قتل ہو۔ اب تک وہ ڈاکوؤں کی طرح پھرتا رہا لیکن اب اس کی ہلاکت کا وقت آگیا ہے۔"

(منظور الٰہی جلد دوم ص۱۶۶)

**اہلحدیث** اس عبارت سے دو امر ثابت ہوتے ہیں ایک یہ کہ شیطان کا مسیح موعود (مرزا صاحب) کے وقت میں ہلاک ہو جانا مقدر ہے۔ دوسرے یہ کہ شیطان کی موت کی علامت یہ ہے کہ نیک لوگ زیادہ ہونگے اور شریر کم جن میں قلیل و خوار۔

واقعات کو دیکھ کر صاف پتہ چلتا ہے کہ شیطان ابھی تک مرا نہیں کیونکہ دنیا میں اشرار کی اکثریت ہے جس کا ثبوت دینے کی ضرورت نہیں۔ لیکن یہ تجربہ بھی استدلالی شکل میں رہتا جس پر مزید بحث کی گنجائش ہوتی۔ خدا بھلا کرے اڈیٹر الفضل قادیان کا جس نے ہمیں استنباط کی تکلیف سے بچا کر خود ہی صاف لفظوں میں نتیجہ بتا دیا چنانچہ آپ کے الفاظ یہ ہیں کہ:-

"ہر طرف فتنہ و فساد، ظلمت اور سیاہ کاری کا دور دورہ ہے اور شیطان اپنے پورے ساز و سامان کے ساتھ دنیا پر مسلط ہے۔ اس کا ہر مذہب و ملت کے لوگ اعتراف کر رہے ہیں۔"

(الفضل ۱۸ جولائی ص۳)

**سوال** کل مذاہب کے افراد میں قادیانی اور لاہوری ارکان بھی شریک ہیں۔ لہٰذا کیا مرزا صاحب کے تمام اتباع اس کا اعتراف کرنے میں شریک ہیں اگر شریک ہیں تو مہربانی کرکے بتائیں کہ شیطان اپنی ہلاکت کے وقت سے کیوں پیچھے رہ گیا؟ اگر وہ اپنی کسی چال بازی سے زندہ بچ گیا ہے (جیسا کہ اس سے خطرہ ہے کیونکہ وہ بڑا چال باز ہے) تو بتائیے کہ مرزا صاحب کی مسیحیت کیسی ہوئی؟ یا پیں ہوئی بمصداق

اور شیطان پر یہ شعر خوب صادق آتا ہے ؎

کچھ پیری چلی باد صبا کی
بگڑنے پر بھی زلف اس کی بنا کی

**رئیس قادیان** مرزا صاحب قادیانی کی زندگی کے حالات جنہیں ایڈیٹر نے شہادت کے ساتھ ایک نئی تصنیف ہے۔ قیمت ۱۲ دیکھ پتہ منیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadmuslim.de

# بریلوی مشن

# کنوز العارفین بجواب فیوض العافین

(۱۴۔ جولائی کے بعد)

(از مولوی عبد اللہ صاحب ثانی امرتسری)

"اہلحدیث" ۱۴ جولائی میں مصنف فیوض کی نقل کردہ روایت اگرچہ ایک جنبیک پر بحث تھی ۱۱ سکے بعد مفتی جی نے بطور غلط بحث اپنی تحقیق کی باگ ڈور کو دوسری طرف پھیر کر یہ ثابت کرنا شروع کر دیا کہ انبیاء اولیاء شہداء زندہ ہیں۔ جس پر بھلی طرف سے اجمالی نقض وارد کیا گیا تھا۔ اب اسی کی تفصیل پیش ہے۔ گو ہمارا حق نہیں کہ ہم اصل بحث میں ادھر ادھر کی باتوں کا جواب دیں مگر ہمارے مخاطب چونکہ شروع سے ہی اصل بحث سے الگ جا رہے ہیں۔ اسلئے ہم بھی بپاس خاطر مفتی صاحب ان کے پیچھے ہر بات کا جواب دیئے جا رہے ہیں۔ آخر ہم کس کس ٹیڑھی بات کو سیدھا کریں وہاں تو یہ حال ہے ؎

بنے کیونکر کہ ہے سب کار اُلٹا
ہم اُلٹے بات اُلٹی یار اُلٹا

بہرحال آپ حیاۃ انبیاء کے ثبوت میں اقوال الرجال و حکایات واہیہ کی بھرتی کرتے ہیں۔ جس کا پورا درج کرنا تو ناظرین کے ملال طبع کا باعث ہے۔ ہم اس کو اپنے لفظوں میں خلاصۃً لکھتے ہیں جو اصل تحریر کے بالکل مطابق ہے۔ لکھتے ہیں۔

"(۱) قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی شہداء کے حق میں فرماتے ہیں۔ بل احیاء عند ربھم۔ مراد شاید آں باشد کہ حق تعالیٰ ارواح شاں را قوت اجساد مے دہد تا ہر جا کہ خواہند سیر مے کنند و ایں حکم مخصوص بشہداء نیست انبیاء و صدیقاں از شہداء افضل اند و اولیاء ہم در حکم شہداء است ... ... اجسادنا ... ... ... دوستاں (یا معتقداں) را در دنیا و آخرت مددگار مے فرمائند و دشمناں ہلاک مے کنند" (فیوض العارفین ص۷)

(۲) مولانا عبد الحق دہلوی فرماتے ہیں۔ امام شافعیؒ نے کہا ہے کہ موسیٰ کاظم کی قبر کی مٹی قبولیت دعا کیلئے مجرب ہے۔ امام غزالی کہتے ہیں جن سے انکی زندگی میں مدد لی جاتی ہے ان سے بعد وفات بھی مدد لی جاتی ہے۔

(۳) ایک بڑے کامل بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے چار بزرگوں کو دیکھا ہے وہ قبروں میں ویسے ہی کرامت اور تصرف دکھاتے تھے جیسا زندگی میں دکھایا کرتے تھے۔ شیخ معروف کرخی اور شیخ عبد القادر جیلانیؒ (مردو بزرگ) ایسے لوگوں سے ہیں۔

(۴) امام اعظم (ابو حنیفہؒ) اپنے قصیدہ میں یوں استغاثہ کرتے ہیں ؎

یا اکرم الثقلین یا کنز الوریٰ
خذلی بجودک وارضنی برضاک
انا طامع بالجود منک ولم یکن
لابی حنیفۃ فی الانام سواک

مولانا محمود الحسن دیوبندی نے مولانا گنگوہی کا اسطرح مرثیہ فرمایا ہے ؎

مُردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے دیا
اس مسیحائی کو دیکھے ذرا ابن مریم

(فیوض ص۸)

(۵) پیر جیلانی قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔

میرا مرید مشرق میں ہو یا مغرب میں یا پڑا ہوا ہو دریا کے تلے اس کی مدد کو پہنچوں گا۔ میں قضا کی تلوار ہوں میں قیامت تک مریدوں کا شفاعتی ہوں۔ میں ولی اللہ ہوں۔ میری بات قطع کی جائے گی نہیں ... ... کھلنے والا قطب، قوتوں کا جمع کیا ہوا ہوں، میرا خوا یا منصور کا پاؤں پھسل گیا کوئی پکڑنے والا نہ تھا اگر میں ہوتا تو اسکا ہاتھ پکڑ لیتا۔ میں قیامت تک اپنے مرید کا ہاتھ پکڑنے والا (دستگیر) ہوں۔ جب مانگو مجھ سے بیٹے مانگو۔ جو میرا نام سختی کے وقت پکارے اسکی کربت دور ہو جاتی ہے۔ جو دو رکعت نماز پڑھ کر گیارہ قدم عراق کی طرف چل کر میرا نام یاد کرے اسکی حاجت پوری ہوگی۔ (فیوض ص۱۲)

(۶) شیخ عبد الحق دہلوی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی سے اس طرح التجا کرتے ہیں۔

"یا غوث الآفاق یا متصرفا فی الوجود علی الاطلاق من الذی توسل بک فلم تقض حاجتہ ولم ینل المقصود وانت الذی سلم الیہ الاکوان مطلقۃ العنان التصرف فی میدان الزمان یا سلطان ممالک الوجود یا محبوب رب الودود یا نائب الرسول محمد المحمود کل یسئال منک حاجتہ وھا انا نسئال منک ان تخلص من ظلمات البشریۃ و درطات الطبعیۃ ویظھر لنا انوار شھود ما یستغنی بہ قلوبنا ویھب علینا من نسمات الانس یروح بہ ارواحنا و ملاک امرنا کلہ یا سیدنا ان لا تردنا من جنابک وتنظمنا یا مولانا فی سلک مریدیک و تبشرنا بہ وتجعل لنا علی ذلک دلیلا۔ (زبدۃ الاسرار[1]) علمہ متی استجیب بحمد اللہ وبفضلہ ھذا الدعا من ھذا الداعی والداعی ھو مولف ھذا الکتاب وصاحب ھذہ الحاشیۃ المنہیۃ ابو المجد الشیخ الاجل عبد الحق محدث الدھلوی رحمۃ اللہ علیہ رایٰ فی سنۃ انہ بایعہ

[1] عربی دان حضرات اس ہندی عربی پر بھی غور کریں۔ ... ... ... تادان دوست ہیں۔ شیخ موصوف کو عربی ... ... یہ تمام کرتے ہیں کہ وہ وقت کے اس قدر ماہر تھے کہ ... ... کی عربی نہ جانتے تھے۔ ... ...

... ... کی بنا پر پیر صاحب نے عراق کی ... الحضرت کے ... علیہ ... دعا دیئے تھے۔ (دخل ... ...)

مومنین التشفع فی حضرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعالہ وبشر جبلہ بالقدسیہ تحد وگمک خواہی شد دہبا قصر اختصر تعالو الحق اللہ

(ترجمہ) یعنی یا غوث الآفاق اے جہاں وجود میں تصرف کرنے والے وہ کون ہے جس نے آپ سے توسل کیا ہو اور پھر اس کی حاجت اور مقصود حاصل نہ ہوا ہو۔ آپ تو وہ ہیں کہ جن کی طرف اکوان کو مطلقاً سپرد کر دیا۔ زمانہ کے میدان میں تصرف کی عنان دیدی گئی۔ اے ممالک وجود کے سلطان۔ اے رب الودود کے محبوب۔ اے محمد المحمود کے نائب رسول ہر شخص اپنی حاجت آپ سے مانگتا ہے اور آگاہ ہو کہ ہم بھی آپ سے سوال کرتے ہیں کہ بشریت کی تاریکیوں اور طبیعت کے بجھڑوں سے رہائی پائیں۔ اور ہم پر ایسے انوار فیضان ہوں جن سے ہمارے دل روشن ہو جائیں۔ اور ہم پر ایسی انس و الفت کی نسیم اور ہوائیں چلیں جن سے ہماری ارواح تازی ہو جائیں اور ہمارے تمام امور منضبط ہو جائیں۔ اور ہمیں اپنی درگاہ سے محروم نہ کیجیو اے ہمارے آقا ہمیں اپنے مریدوں کی جماعت میں شامل کرلے اور ہمیں اس کی بشارت بھی دے دے۔ اور اس پر کوئی نشان بھی قائم کر۔"

(تفریح الخاطر فی مناقب الشیخ عبدالقادر ... فیوض العارفین صفحہ ۱۲)

اس کے بعد لکھتے ہیں:۔

حضرت شیخ دہلوی کی دعا قبول ہو گئی اور شیخ جیلانی نے آپ کو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو بیعت فرما لیا۔ (فیوض صفحہ ۱۳)

**اجمالی جواب** ان سب کا مجملاً جواب تو یہ ہے کہ ان حکایات کی وقعت اہل علم محققین کے نزدیک افسانہ ... کی کہانیوں سے زیادہ نہیں ... معلوم نہیں ... یہ لوگ ایسے اہم مسئلہ کو جو اصلاً امت کی تحقیق سے بالکل نرالے ... قصص و ... اس طرح ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں ... جانتے ہیں کہ ہمارے حلقے کے لوگ ناخواندہ ہیں

خالی، سمجھ سے کورے ہیں۔ ان کو جس طرح چاہیں سنا دیں وہ بد کنے کے نہیں۔ یا یہ قصے سنانے والے لالہ آدمی بے سمجھ واقع ہوئے ہیں کہ اپنی دھن میں کہے جاتے ہیں کوئی سنے یا نہ سنے ان کا اپنا جنون پورا کرنا ہے۔

**بریلوی فرقہ کے مفتیو!** سنو! اور گوش ہوش سے سنو! اب دنیا میدان تحقیق میں ہے۔ ان کو یہ قصے کچھ اثر نہیں کرتے۔ اگر کوئی مسئلہ تحقیق سے ثابت کرنا چاہتے ہو تو قرآن مجید سے ثبوت دو یا حدیث رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت کرو۔ ہاں اگر مقلدانہ حیثیت سے چاہو تو اپنے امام حضرت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول مستند پیش کرو۔ جس میں آپ کے دعویٰ کی دلیل ہو۔ پھر بھی آپ کو معذور سمجھیں گے کہ آپ بحیثیت مقلد یہی کر سکتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| انما المقلد فمستند قول المجتہد | کیونکہ مقلد (اپنے مجتہد کے قول سے ہی سند پکڑ سکتا ہے) |

وہ صرف یہ کہنے کا حقدار ہے:۔

| | |
|---|---|
| ھذا الحکم واقع عندی لانہ ادی الیہ رأی ابی حنیفۃ (توضیح) | کہ یہ حکم میرے نزدیک درست ہے کیونکہ ابو حنیفہ کی رائے اس میں یہی ہے |

اگر یہ بھی نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اللہ سے ڈرو اور حق کو باطل سے مت ملاؤ اور حق کو چھپاؤ نہیں۔ آخر وہ دن آنے والا ہے جب خدا کی بارگاہ میں تمام دنیا پیش ہو گی۔ اور ہر ایک کو اس کا اعمالنامہ پڑھنے کا حکم ہوگا۔ کہیں آپ کے بھی کرتوت پیش ہو کر ختم نہ ہو جائے:۔

اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا (اپنا لکھا خود ہی پڑھ کر جی سے فیصلہ کرو کہ تم کس سزا کے حقدار ہو)

اس کے بعد آپ نے ایک حدیث پیش کی ہے۔ جو انہیں کے نقل کردہ الفاظ میں درج ہے:۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ قال من عادیٰ لی ولیاً فقد اٰذنتہ بالحرب وما تقرب الی عبدی بشیء احب الی مما افترضت علیہ ولا

یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بہا ورجلہ التی یمشی بہا وان سألنی لاعطینہ ولئن استعاذنی لاعیذنہ وما ترددت عن شیء انا فاعلہ ترددی عن نفس المؤمن یکرہ الموت وانا اکرہ مساءتہ ولا بد لہ منہ رواہ البخاری (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۹۷)

ترجمہ:۔ یعنی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس نے میرے ولی سے دشمنی کی تو میں اس کو لڑنے کا چیلنج دیتا ہوں۔ اور میرا بندہ میری طرف کسی شے سے زیادہ قریب نہیں ہوتا۔ جو زیادہ محبوب ہو مجھ کو بمقابلہ فرائض سے قرب حاصل کرلیتا ہے۔ جو میں نے اس پر مقرر کئے ہیں۔ اور ہمیشہ نوافل سے میرا بندہ میرا نزدیکی ہوتا رہتا ہے یہاں تک میں اس کو اپنا دوست بنا لیتا ہوں پس جب اس کو دوست بنا لیتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں۔ جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے پکڑتا ہے۔ اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں دیتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے پناہ چاہتا ہے تو پناہ دیدیتا ہوں۔ اور مومن کی جان سے بڑھ کر کسی چیز میں مجھے تردد نہیں ہوتا جس کو میں کرنے والا ہوں وہ یہ کہ مومن موت کو ناگوار سمجھتا ہے اور میں اس کی ناگواری ... موت اس کے لئے ضروری ...

اس حدیث سے ... سمجھا ... کہ ... ثابت ...

ahmadimuslim.de

...ی ...الرحمٰن ... اللہ ... بعض تیتہ
... برابر ... منتوں ... بعد
... طین ... جا ...
... غرق ... ہی کا شکر ... پر ...
... الکتب ... لکہ ... کہا کہاں سے
... ہوا ...

... صاحب ... مطلبہ ...
... سبب ... بادعوۃ ... تقرب
... ہو تا ہے پھر ... زندگی ...
... کیونکہ پھر بھی ... ہے
... کی ضرورت ہے ... کا
... دیتا ہے۔

... مقرب ہو جانے کے بعد ... کی پھر
بھی ... ضرورت ہے جو ... سے پناہ مانگتا ہے
اور خدا اُسے پناہ دیتا ہے۔

(۳) با وجود مقرب ہو جانے کے پھر بھی آ فر موت
کے گھاٹ اترنے والا ہے۔

مفتی صاحب سنئے!

(۱) جو اپنی ضرورتیں خدا سے مانگے۔
(۲) جو اللہ کی پناہ میں زندگی بسر کرے۔
(۳) جو موت کا شکار ضرور ہو۔

اس کے متعلق یہ خیال ہو سکتا ہے کہ یہ کسی جبروت و ملکوت کا مالک یا متصرف فی العالم ہے۔ ہرگز نہیں و نحن علی ذالک من الشاھدین۔

(باقی باقی)

## اثبات التوحید

قاضی فضل احمد لدھیانوی ... نے ایک کتاب انوار آفتاب صداقت تصنیف کی۔ اس میں علماء دیوبند، مولانا ... اور جماعت اہل حدیث پر ... تھا۔ اس کے جواب میں کتاب ... ان کے جملہ اعتراضات کا مدلل ... جواب دیا گیا ہے۔ ... ہدیہ ...

# کفار کی نوکری

(۳)

... صاحب ... 

... جو حضور ... سے ثابت ہو ...
... مقتضی ہے ... آخری
... ہے ... ہے۔

ایک صورت یہ ہے کہ غیر مسلم کے ساتھ تعاون کرنے سے ... کے مذہبی شعائر ... کو تقویت یا اعانت نہ ہو بلکہ مفاد عامہ کے ساتھ اس کا تعلق ہو تو ایسا تعاون جائز ہوگا۔ مثلاً ان کے ہاں ... ملازمت بقیام گاہوں رہائش گاہوں کی تعمیر راستوں کی صفائی و درستی ڈاکوؤں راہزنوں کی گرفتاری، چوروں بدمعاشوں جوابازوں اور جیب تراشوں کی سرکوبی یا پہرہ داری یا مثلاً شرع اسلامی کے مطابق تصفیہ تنازعات یا افتاء و ... یا مثلاً معاملات مروجہ مشروعہ و مباح کے لئے دو امراء کے مابین وکالت کرنا وغیرہ وغیرہ۔

چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے اسی قسم کے ایک سوال (جو شاہ بخارا نے آپ سے دریافت کیا تھا) کا جواب اسی جواب سے ملتا جلتا بھیجا تھا۔ جو میں نے اوپر لکھا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

لیکن حنفیوں کی معتبر کتابوں کے مطالعہ سے پایا جاتا ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ تعامل ... معصیت ہی ... چنانچہ کنز الدقائق میں ہے کہ شیرہ انگور اگر شراب ... کے پاس فروخت کیا جائے ... کو ... کے ... کر ... عبادت ...

... مکان کرایہ پر دیا ... یا عیسائی ...
کی جائے یا شراب ... یا بت ... کی عبادت کیا جائے ... زمکلئی ... والمختار ... 

ان کی دلیل یہ ہے کہ معصیت کا تعلق ... فاعل مختار کے ساتھ ہے ... اعانت کے ساتھ ... اجیر یا فروشندہ کی طرف معصیت کی ... درست ہو سکتا ہے۔

اسی طرح ... والا ... لکھا ہے کہ ... مشتاق ... طرف ... کہ پہلے ... شراب ... کو فروخت کرنا اعانت علی المعصیۃ نہیں خواہ فروشندہ کو خریدار کی عادت ... کا پہلے سے علم ہی کیوں نہ ہو۔ مگر ان دونوں ... کی نسبت ... اور ... کے مصنفین نے مذکورہ رائے کو ... کر دیا ہے۔ البتہ ... کی عبادت گاہوں کی تعمیر کے کام کو ... کر ... کو جائز قرار دیا ہے۔ ... میں ہے کہ ... کو اجرت پر چرانا درست ہے اور ایسی اجرت حلال ... ہے۔ ... میں درج ہے کہ نصرانیوں ... کے پاس ... فروخت کرنا ... نہیں۔ یہ حوالہ جات ... سے نقل کئے ہیں۔

اب میں شرح کنز الدقائق کی عبارت ... درج کرتا ہوں۔ ...

و الذی ... فی ... الی حنیفہ ... و یجوز للمسلم ان ... من ذالک لانہ اعانۃ علی المعصیۃ ... الثلاثۃ ... ولہ ... الاجارۃ ... الخنیت و لہذا ... الاجر ... و المعصیۃ ... فی فعل المستاجر ... التسبیۃ ...

کیونکہ علامہ یہ بیع لا یستبینها او یا شبها [illegible]

دبرها و بیع الغلام من اللوطی علی ما في الحاوي وکذا في کفایہ و نهایہ قال فی الخ و [illegible] جواز البیع من اللوطی ۔ ودرفتاوی عالمگیری ست لا باس بیع الجاریۃ ممن لا یستبرئها یا بلی یا بیعها من یعید [illegible] لا تکون فی بیلعنایۃ المغنوی۔ لیکن مسئلہ جس حد تک شغل فکر امام ابوحنیفہ کی رائے سے اختلاف ہے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ تمام افعال معاصی بمعصیت ہیں۔ اور ہم راقم کے نزدیک یہی فیصلہ صحیح اور درست ہے جیسا کہ پہلے بحوالہ آیات و احادیث عرض کرچکا ہوں۔

اب رہا یہ مسئلہ کہ حدیث و قرآن کا درس و معلم اگر اپنی ضرورت کی خاطر ملازمت اختیار کرے اور درس قرآن و حدیث کا شغل ترک کرنے کے لئے مجبور ہو جائے تو کیا وہ ایسا کر سکتا ہے یا نہ تو اس کا صحیح جواب یہی ہے کہ بحالت اضطراری وہ موجودہ شغل کو چھوڑ کر ملازمت اختیار کر سکتا ہے کیونکہ ذاتی حالت اضطراری کو دور کرنا زیادہ منفعت بخش ہوگا بمقابلہ اس کے کہ وہ اپنی جان کو بتلائے حالت اضطراری رکھ کر خلق اللہ کے تمامات پر علوم قرآن و حدیث کو جاری رکھے۔ یہ ظاہر ہے کہ اگر عالم کی معیشت اور ضروریات زندگی کا مدار عوام الناس کی امداد پر ہوگا تو عالم کو مسائل شرعیہ کے اظہار میں پوری آزادی نہ ہوگی۔ اس کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے امداد کرنے والوں کی خوشنودی کو قائم رکھنے کے لئے ایسا طرز عمل اختیار کرے جس سے وہ انہیں ناراضی پیدا کرنے کا موقع نہ دے خواہ اس کو دلائل شرعیہ اور نصوص دینیہ کے متعلق تاویلات ہی کیوں نہ کرنی پڑیں اور ایسی صورت میں جو مضرات پیدا ہو سکتے ہیں وہ عالم [illegible] دونوں کے لئے یکساں نقصان رساں [illegible] اصل حقیقی صورت مفقود ہو جانے کے [illegible] ہیں بلکہ [illegible]

احکامات کی موجودگی میں یہی ضروری ہے کہ ملازمت اختیار کی جاوے۔ اگر فی زمانہ عوام و خواص کی نظروں میں علماء کی کسی قدر بھی وقعت قائم نہیں رہی اور انہیں ذلیل سمجھا جاتا ہے۔ تو اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ علماء نے اپنی معیشت اور کفاف کا مدار لوگوں کی سخاوت پر موقوف کر دیا اور خود کسب معاش سے بے فکر بن گئے۔ ان کے لئے صحیح طریق عمل یہ تھا کہ خود کسب معاش کرتے اور اس کے ساتھ ہی خدمت خلق اللہ اور درس علوم دینیہ کا کام بھی سرانجام دیتے تو یہ کچھ مشکل بھی نہیں۔ چنانچہ زمانہ ماضی میں بڑے بڑے جلیل القدر علماء۔ صحابہ کرام اور تابعین کا یہی طریق حیات تھا۔ انہوں نے بڑے بڑے عظیم الشان مسلمان بادشاہوں کی ملازمتیں اختیار کیں اور ساتھ درس و تدریس اور تعلم و تعلیم کا کام بھی جاری رکھا۔ کیا امام مالک اپنے

تھے اور کیا امام [illegible] نے اپنے [illegible] کی بجاآوری کے ساتھ ساتھ ضروریات [illegible] منزل میں [illegible] اور وہ اسی پر قانع و صابر رہ کر ترک خدمت خلق اللہ سے بہر حال مجتنب رہے [illegible] موجب ہوگی [illegible] ہم جب کو علم [illegible] علی اللہ فهو حسبه ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا۔ غرض [illegible] قصوری نے پوری پوری کاوش اور محنت شاقہ کے بعد یہ جواب لکھا لیکن اگر کوئی دوسرے بزرگ اس مسئلہ کا کوئی بہتر حل پیدا کر سکیں تو اسی پر عمل اختیار کیا جانا چاہئے۔ ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطأنا۔

# احکام درود شریف

(از قلم مولوی محمد ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی)

اخبار اہلحدیث ۳۰ جون [illegible] میں فاضل ابوالبیان خانپوری کا جو مفید مضمون درود شریف سے متعلق شائع ہوا ہے۔ مجھے اس سے پورا اتفاق ہے۔ مضمون مذکور پر فاضل اڈیٹر نے اپنے نوٹ میں اسم گرامی کے بولنے والے یا لکھنے والے کی بابت نص کا جو مطالبہ فرمایا ہے ذیل میں ملاحظہ فرمایئے۔

اسم گرامی بولنے یا لکھنے والے کی بابت (۱) نسائی میں بسند حسن مرفوعا آیا ہے۔ ما من عبد مؤمن یذکرنی فیصلی علی الا کتب اللہ له عشر حسنات ومحا عنه عشر سیئات ورفع له عشر درجات (القول البدیع للسخاوی ص [illegible]) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مومن میرا نام لے یعنی مجھ پر درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا اور دس برائیاں مٹاتا اور دس درجے بلند کرتا ہے۔

علیہ وسلم کل کلام لا یذکر اللہ فیه فیبدأ به وبالصلوۃ علی فهو اقطع ممحوق من کل برکة (کتاب مذکور ص ۱۸۵ و جلاء الافہام لابن قیم ص ۲۴۶) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تحریر میں مجھ پر درود لکھے جب تک میرا نام اس تحریر میں رہیگا فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔

(۲) وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم القیامة یجیء اصحاب الحدیث ومعهم المحابر فیقول اللہ لهم انتم اصحاب الحدیث طالما کنتم تکتبون الصلوۃ علی نبیی صلی اللہ علیہ وسلم انطلقوا الی الجنة اخرجه الطبرانی (القول البدیع للسخاوی ص [illegible]) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن محدثین کی جماعت دواتیں لئے ہوئے [illegible]

[illegible] جنت [illegible] کیا ان [illegible]

جواب شکایات | ناشر [illegible] تصنیف

جمع القرآن والحدیث بیان فرمایا ظلم کیا ہے کہ اس میں [illegible] ہے۔ شکایت [illegible] تصور بھی نہیں ہے بلکہ [illegible] لاہور کا لکھا ہوا تصنیف [illegible] ہے۔ میرے اصل مسودہ میں جو [illegible] (صلی اللہ علیہ وسلم)

[illegible] اور [illegible] ہے [illegible] یہ بحث [illegible] کی [illegible] تھے

[illegible] حافظ ابن حجر کی کتاب [illegible] حافظ سخاوی کی کتاب [illegible] کے بیان میں [illegible] ہیں۔

(محمد ابوالقاسم عفی عنہ)

# درد دل

(از زبدۃ الحکماء مولوی عبدالرحمٰن خلیل قریشی نظام آبادی)

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ

اخبار اہلحدیث کی چند گذشتہ اشاعتوں میں اس انجمن اہل حدیث کانفرنس کے متعلق مختلف حضرات نے اپنی اپنی بساط فکر کے مطابق [illegible] تجاویز پیش کیں اور عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ اس طرف متوجہ ہوں تجاویز بلاشک صحیح اور [illegible] ہیں لیکن حقیقت [illegible] کے [illegible] حاصل نہیں ہوگا۔ وہ یہ کہ حیاتیات زمانہ نے اپنی ہوا میں سب کو لپیٹ لیا ہے۔ ہم ایک [illegible] مذہبیات سے عوام الناس اہل حدیث [illegible] دلچسپی لینے سے رہ گئے ہیں۔ بحث کا [illegible] مقدم اور سب چیزیں بعد میں [illegible] تھا کہ [illegible] خالص مذہبی معاملات [illegible] قربان کر دیتے تھے۔ مذہب کے لئے اللہ و رسول کی خوشنودی کے لئے ہر ایک چیز مال جان اولاد سب کچھ نثار کر دیتے تھے۔ لیکن [illegible] ہر سب چیزیں [illegible]

[illegible]

[illegible] دیکھ رہا ہوں کہ تحریکات ہیں [illegible] ہو جاتی ہیں جن کی تائید میں چند مضامین اخبار اور [illegible] شائع ہو جاتے ہیں لیکن عملاً کوئی اللہ کا بندہ اقدام نہیں کرتا۔ [illegible] انبعاثہم فثبطہم وقیل اقعدوا مع القاعدین کی [illegible] شان میں [illegible] جماعت کی بدقسمتی سے اہل [illegible] پیدا ہو گئی ہے جس سے یہ [illegible] کہ قوم کے [illegible] سیاسی مذہبی اور معاشرتی [illegible] اپنی [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible] حضرات کا وجود پیدا ہو چکا ہے جن کی کارگزاریوں کے لحاظ سے کوئی حیثیت [illegible] کے آگاہ [illegible] سمجھنے والے ہیں اور [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] کر کے اپنا [illegible] قائم [illegible] نعمت اللہ [illegible]

[illegible] تفسیر القرآن و تفسیر بالرائے کے [illegible] الطالبین [illegible] جب ہم کر داسکے قاری تھے اور ہم میں حضرت شاہ اسماعیل شہید [illegible] حضرت سید احمد صاحب قدس سرہ العزیز [illegible] مولانا [illegible] عبداللہ مرحوم مولانا عبدالجبار [illegible] مولانا عبداللہ [illegible] عبدالجبار غزنوی [illegible] موجود تھے [illegible] اور [illegible] خلوص [illegible] جمع ہوتے اور آتی [illegible] مستعد [illegible] ہو جاتے تھے [illegible] نے ان کے [illegible] مخلصین [illegible] لگا دیے اور کام خوب چلا لیکن [illegible] اب ہیں ہر جگہ [illegible] نظر آتے ہیں (الغاء اللہ)

[illegible] حضرت مولانا [illegible] ایک [illegible] سال [illegible] تھے [illegible] بجائے [illegible] تھے [illegible] کے پاس رہتے تھے۔ [illegible] اگر آپ [illegible] حضرت [illegible] آپ نے [illegible] جواب دیا [illegible]

ahmadimuslim.de

[illegible] اہلحدیث [illegible] تو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ نے جواب دیا کہ تمام [illegible] لکھیں میری
[illegible] نے [illegible] بھی میرے
[illegible] سے کی [illegible] استفسار کر
[illegible]

[illegible] کہ مجھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] میرے مضمون کی [illegible] تائید تھی۔
[illegible] آپ نے [illegible]
[illegible] میری
تحریک کی تائید کرتے تھے۔ اس مثال سے [illegible]
[illegible] اتباع سنت نبوی کا
[illegible]
[illegible] اجمعین۔

[illegible] عمل کی ضرورت ہے
[illegible]

[illegible] نہ دہم
کرا [illegible] ندارد دم بے قدم

[illegible] جماعت اہلحدیث کے دلوں میں یہ بات
[illegible] سیاسی سرگرمیاں
[illegible] کی طرف متوجہ ہو جائیں
[illegible]
[illegible]
[illegible] طاقت کا [illegible]
[illegible]
[illegible] ہندوستان کی اہلحدیث
[illegible]
[illegible]

[illegible] اہلحدیث کانفرنس کے [illegible]
[illegible] تحریک [illegible]
مختلف تحریکوں کا چرچا ہو رہا تھا [illegible]
آپ کا خیال [illegible]
آپ نے جواب دیا [illegible] لیکن اس
[illegible]
[illegible] دیکھنا چاہتے ہیں
ہمیں ان دوسری تحریکوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے"
[illegible] گزر گیا۔ اب
عملی قدم اٹھائیں۔ ہندوستان کے کونے کونے سے
افراد جماعت کانفرنس کے ممبر بنیں اور اپنا چندہ
دفتر میں بھیجدیں۔ میں ہمدردان قوم کی صدا پر لبیک
کہتے ہوئے اپنا سالانہ چندہ پیش کرنے کے لئے تیار
ہوں اور نیز باوجود بے حد مصروفیت کے کانفرنس کے
[illegible] دو ماہ کا وقت دیتا ہوں [illegible]
[illegible] ضرورت ہے کہ [illegible]
تیار [illegible] بہت جلدی تمام ہندوستان کا دورہ کرکے
حالات سے آگاہی حاصل کرے۔

بعض حضرات یہ رائے پیش کرتے ہیں کہ کانفرنس
ایک اپنا اخبار جاری کرے۔ میرے خیال میں وہ
صاحب ایسے معاملات میں تجربہ نہیں رکھتے [illegible]
[illegible] کانفرنس کے
فی الحال کسی مزید اخبار کی ضرورت نہیں ہے۔ اہلحدیث
[illegible] اشاعت اخبار فی الحال کانفرنس کے
[illegible] کارگزاریوں کے لئے کافی [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] کانفرنس کی کارروائیوں کی
اشاعت کے لئے اخبار کے صفحات وقف کر دیئے ہوئے
ہیں میرے خیال میں یہ ضروری ہے کہ کانفرنس
اس اخبار کی مالی امداد کرے اور اسی کو اپنا اخبار

[illegible] جماعت [illegible]
[illegible] کیا چندہ [illegible]
[illegible] تو آپ
[illegible] اجازت دیجئے۔ داؤد [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

## [illegible] سوال نہ کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جگر کو تھام کے اس وقت ابتذال نہ کر
تجھے خبر بھی ہے مسلم کہ تیری شان ہے کیا
وجود امت خیر الامم کی آن ہے کیا
تری حیات کا سرمایہ مثل جان ہے کیا
[illegible] ہے کیا
تو کامیاب ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سوال نہ کر

[illegible]
[illegible]

ahmadimuslim.de

# فتاویٰ

**تعاقب** } اخبار اہلحدیث ۵ جولائی میں صوفی نبلکا کے جواب میں تحریر ہے کہ دوسرے تشہد میں درود شریف مسنون نہیں؟ امام شافعی اپنی کتاب الام میں تحریر فرماتے ہیں وہ یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی التشہد الاول شوافع نے اس کے دلائل میں حسب ذیل احادیث پیش کی ہیں۔ ترمذی و ابوداؤد وغیرہ میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو فرمایا تھا اذا صلیت فقعدت فاحمد اللہ بما ھو اھلہ وصل علیّ الخ عموم الفاظ قعدۂ اولیٰ وقعدۂ ثانیہ دونوں کو شامل ہے۔ دارقطنی میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بریدہ صحابی کو فرمایا تھا اذا صلیت فی صلوتک فلا تترکن التشہد والصلوٰۃ علیّ فانھا زکوٰۃ الصلوٰۃ الخ اس روایت سے ہر تشہد کے ساتھ درود کا پڑھنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ نیز اسی دارقطنی میں ہے۔ عن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا التشہد التحیات (الیٰ قولہ) واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ثم یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ درود تشہد کا جزو ہے بغیر درود کے تشہد پورا ہوتا ہی نہیں خواہ پہلا تشہد ہو یا دوسرا۔ نماز کا تشہد ہو یا خطبہ کا۔ سنن نسائی میں مرفوعاً وارد ہے۔ ما من عبد مؤمن یذکرنی [illegible] فیصلی علیّ الا کتب اللہ لہ عشر حسنات الخ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لے تو درود پڑھے اور تشہد میں [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بھی آتا ہی ہے یعنی اشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ [illegible] پہلے تشہد کے بعد بھی [illegible] ضروری معلوم ہوتا ہے۔ [illegible] دلائل بہت سی کتابوں میں موجود ہیں۔ آپ ان کی بابت [illegible]

**منشی** | [illegible] صاحب نے جو حدیث نقل کی ہے۔ [illegible] الفاظ ہیں [illegible] نہض حین یفرغ من تشہدہ [illegible] نیز دوسری روایات میں ہے کہ قعدہ اولیٰ میں آپ اتنی جلدی اٹھ کھڑے ہوتے گویا کہ گرم پتھر پر بیٹھے تھے یہ بھی اس کی موید ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی نقل کردہ احادیث قعدہ آخر کے متعلق ہیں اس کے علاوہ جس کی تحقیق میں درود شریف پڑھنا ضروری ہے وہ پڑھے۔ ایسے مسائل میں تشدد کرنا ہمارا مسلک نہیں اور نہ سلف کا تقاضا۔ اللہ اعلم بالصواب

س ۲۰۴ } پہلی جماعت کے بعد دوسری جماعت کے لئے تکبیر کہنا کیا جائز ہے۔ (سائل شیخ فرید قریہ نوم [illegible] ضلع گنور)

ج ۲۰۴ } جائز ہے۔ صحیح بخاری میں تعلیقاً مروی ہے۔ جاء انس ابن مالک الی مسجد قد صلی فیہ فاذن واقام وصلی جماعۃ کہ حضرت انس ایک مسجد میں آئے جہاں نماز پڑھی جا چکی تھی مگر آپ نے اذان اقامت کہہ کر جماعت کرائی۔ اللہ اعلم!

س ۲۰۵ } مسلمان عورتوں کو ساڑھی باندھنا جائز ہے یا نہیں؟ (سائل مذکور)

ج ۲۰۵ } ساڑھی محل زینت ہے۔ گھر میں پہنے تو حرج نہیں۔ پہن کر باہر نکلے۔ بقولہ تعالیٰ لا یبدین زینتھن۔ اگر کسی جگہ مسلمان بھی پہنتے ہیں تو اس کے لئے یہ حکم ہے۔ اگر ہندوؤں کا رواج خاص ہے تو مسلمانوں کو بغرض رفع تشبہ بالکل جائز نہیں

س ۲۰۶ } مال تجارت میں زکوٰۃ ہے یا نہیں۔ کیونکہ نقصان بھی ہوتا ہے۔ بالتفصیل بھی بیان کیجئے۔ (سائل [illegible])

ج ۲۰۶ } [illegible] حساب کر [illegible] [illegible]

صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ایسا کہنا جائز نہیں۔ جو کہتے ہیں وہ مشرک ہیں۔

س [illegible] } [illegible] مر جائے تو اس کو بیچ کر قیمت کھا سکتے ہیں یا نہیں۔ (سائل مذکور)

ج [illegible] } مردار کی بیچ کو علمائے [illegible] منع کہا ہے۔ البتہ چمڑا بعد دباغت کے بیچ سکتے ہیں۔

س ۲۰۹ } جمعہ کے دن عورتوں کو اپنے مکانوں میں دو رکعت جمعہ پڑھنا چاہئے یا چار رکعت ظہر؟ (سائل [illegible])

ج ۲۰۹ } عورتیں جمعہ کے دن گھر میں نماز پڑھیں تو نماز ظہر پڑھیں گی۔ مسجد میں جائیں تو جمعہ پڑھیں۔ واللہ اعلم!

س ۲۱۰ } ایک خاص درخت کے پتے صرف بیڑی سازی ہی کے کام آتے ہیں۔ حتی کہ اسکو بیڑی کا پتہ کہتے ہیں۔ کیا ایسے پتے کی تجارت جائز ہے یا خود بیڑی بنانا بنوانا اور سگریٹ و بیڑی کی تجارت کرنا جائز ہے؟ (سائل مذکور)

ج ۲۱۰ } بیڑی فی نفسہ ممنوع چیز نہیں جب تک اس کے ساتھ کوئی ممنوع چیز نہ ملے۔ ہمارے ہاں یہ چیزیں پیدا نہیں ہوتیں۔ اس لئے ادھر کے علماء سے پوچھیے جو ان کو جانتے ہیں۔ اللہ اعلم!

س ۲۱۱ } کسی وبائی مقام پر جانے نہ جانے کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟ اگر کوئی شخص باوجود سرکاری و دینی مخالفت کے بھی ایسے مقام پر جا کر کلہ دیار کرے وہ مجرم ہے یا نہیں؟ ایسے شخص کو اگر اہل قوم جرمانہ وغیرہ کریں جائز ہے یا نہیں جبکہ وہ خود بھی اقبال جرم کر کے سزا کے ماننے کا صاف و صریح اقرار کرے۔ مگر جرمانہ ہونے کے بعد جرمانہ دینے سے انکار کرے۔ (سائل مذکور)

ج ۲۱۱ } جہاں وباء ہو وہاں جانا منع ہے [illegible] [illegible]

ahmadimuslim.de

# متفرقات

## "اہلحدیث" زندہ رکھنا ہے تو اس کی ترقی اشاعت پر توجہ کیجئے۔

**چندہ برائے تحریک خاکساری** | چودہری عزیز الدین از کوئٹہ صہ۔ (وعدہ) غلام رسول صاحب ہوشیارپور عہ

**حساب دوستاں** | مندرجہ ذیل خریداروں کی قیمت اخبار و میعاد مہلت ۱۵ اگست میں ختم ہو جائیگی اگر آیندہ انہیں خریداری منظور ہو تو مہربانی فرماکر حسب دستور سابق قیمت اخبار (للعہ سالانہ یا ۶ ششماہی) بذریعہ منی آرڈر ارسال کردیں۔ خریداری سے ہی انکار ہو تو بھی بذریعہ پوسٹ کارڈ اطلاع بھیجدیں ورنہ یکم ستمبر کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا۔

**وی پی سسٹم** | میں طرفین (خریدار اور دفتر) کو نقصان رہتا ہے۔ اس لئے سب سے بہتر طریق قیمت اخبار بھیجنے کا منی آرڈر ہی ہے۔ امید ہے جملہ ناظرین عموما اور خریدار حضرات خصوصا قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ہی ارسال کیا کرینگے۔ ورنہ درصورت دیگر وی پی وصول کرلیا کرینگے۔

**مہلت یافتگان** | حسب وعدہ ۱۵ اگست تک قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں ورنہ آیندہ اخبار بند کردیا جائیگا۔

**نوٹ** | اگر کسی صاحب کے حساب میں شبہ ہو تو جلد اطلاع دیں تاکہ حساب صاف ہوسکے۔

106 - 115 - 610 - 1325 - 1514 - 2003 -
2209 - 2412 - 3943 - 4773 - 5111 -
5419 - 5591 - 5595 - 6127 - 6941 -
7877 - 8019 - 8044 - 8095 - 8186 -
[illegible]
[illegible]
[illegible]

10183 - 10309 - 10450 - 10446 - 10642
10712 - 10774 - 10988 - 10991 - 10992
11177 - 11189 - 11205 - 11394 - 11403
11704 - 11856 - [illegible] - 11889 - 11944
12079 - 12120 - 12154 - 12183 -
12206 - 12214 - 12246 - 12220 - 12233
12223 - 12229 - 12238 - 12230 -
12332 - 12333 - 12345 - 12344 -
12338 - 12340 - 12347 - 12351 -
12355 - 12360 - 12370 - 12390 -
12397 - 12399 - 12400 - 12401 -
12409 - 12415 - 12416 - 12417 -
12418 - 12418 - 12419 - 12421 -
12422 - 12423 - 12424 - 12426 -
12428 - 12429 - 12441 - 12448 -
12455 - 12481 - 12497 - 12501 -
12502 - 12505 - 12521 - 12558 -

**غریب خانہ** | 11919 - 12229 - 12235 - 12427 -

**غریب فنڈ** | میں از فتوی فنڈ ۶ سابقہ ۵ از مسائل ۹ عبدالحی فیروز آباد ۶ وحید الزمان ماٹ پلیانہ ۱ میزان ۱۳ بذمہ فنڈ ۱۱

**۲۸ سائلین ابھی اور ہیں** | اصحاب خیر صدقات و خیرات کرتے وقت غریب فنڈ کا خاص طور پر خیال رکھا کریں۔

**اشاعت فنڈ** | میں عرصے کوئی رقم نہیں آئی۔ معاونین اشاعت توحید و سنت بیش از پیش حصہ لیں

**اہل حدیث کانفرنس** | کے لئے بھی عرصے کوئی رقم نہیں آئی۔ حالانکہ اخراجات کی حالت بدستور ہے کانفرنس کا عروہ کب تک ان کا متحمل رہیگا۔ بہی خواہان کانفرنس کو جلد از جلد توجہ فرمانی چاہئے

**بہی خواہان اہلحدیث** | میں سے جن حضرات نے ماہ ... میں اہلحدیث کے لئے نئے خریدار بنائے ہیں ان کے نام تاحال ...

شائع کئے جائینگے۔

**مفلس خانہ** | خاکسار کم استطاعت اور غریب طالب علم ہے۔ اخبار اہلحدیث کے مطالعہ کا بے حد شائق ہے۔ کوئی صاحب محض فی سبیل اللہ خاکسار کے نام ایک سال کے لئے اخبار اہلحدیث جاری کرادیں

محمد عبدالرحمن۔ متعلم مدرسہ شاہجہانپور۔ پوسٹ آفس کاہل ضلع مالدہ۔

**ضرورت رشتہ** | ایک ۲۵ سالہ عقیلہ، شکیلہ امور خانہ داری سے کما حقہ باخبر، ترجمہ قرآن پڑھی ہوئی پابند صوم و صلوۃ کے لئے ایک ذی علم برسر روزگار شریف خاندانی مرد کی ضرورت ہے۔ تفصیلات و دریافت طلب امور کے لئے پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں یا ملاقات کریں۔ (حافظ عبدالمجید مولوی فاضل متصل مسجد برنے والی۔ وزیر آباد پنجاب)

**تلاش معاش** | کمترین مدرسہ عالیہ دیوبند کا فارغ التحصیل ہے۔ عرصہ پچیس ۲۵ سال سے درس و تدریس میں مشغول ہے۔ نصاب قدیم و جدید کی کتابوں کے تعلیم میں بخوبی مہارت رکھتا ہے۔ اگر کسی صاحب کو مدرسہ کے لئے یا بصورت پرائیویٹ میری خدمت کی ضرورت ہو تو حق خدمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت پتہ ذیل سے کرسکتے ہیں۔

محمد عاشق بہاری موضع چندہ آرہ ڈاکخانہ بھنڈاری ضلع پٹنہ (بہار)

**فریاد بیوہ** | ناظرین اہلحدیث کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ راقمہ باوجود محنت مزدوری کرنے کے اپنا اور اپنے بچوں کا گذارہ نہیں کرسکتی۔ اصحاب خیر فی سبیل اللہ میری امداد فرمائیں۔

غلام فاطمہ بیوہ مولوی محمد الدین مرحوم معلم القرآن موضع نورپور امانیاں مشرقی گجرات پنجاب

**مضامین آمدہ** | سید میر شاہ صاحب۔ مولوی عبدالحلیم صاحب۔ مستری عبدالرحیم صاحب۔ مولوی محمد [illegible] صاحب۔ شیخ عبدالمنان صاحب

**غیر مقبولہ** | اشعار پیوست کے بچہ

# ملکی مطلع

## امرتسر میں بدامنی
## اور
## اس کے بعد امن وامان

گذشتہ چند ماہ میں امرتسر میں کشت وخون کا بازار اتنا گرم تھا کہ گمان ہوتا تھا کہ امرتسر کہیں سرحد کا آزاد علاقہ نہ بن جائے جس میں آئے دن کشت وخون قتال ہوتا رہتا ہے۔

ہم نے اپنی رائے لکھی تھی کہ یہ کشت وخون دراصل اوباش اور غنڈہ پارٹی کی طرف سے ہوتا ہے جس کو ہندو مسلم پبلک بوجہ اپنی جہالت کے قومی جھگڑا بنا لیتی ہے۔ خدا بھلا کرے امرتسر کے سٹی انسپکٹر پولیس کا جنہوں نے اصل معاملے کی تہ تک پہنچکر معقول انتظام کر دیا۔ یعنی آپ نے بلا لحاظ ہندو مسلم امتیاز کے رپورٹ کر کے تمام غنڈوں کی ضمانتیں کرا دیں۔

اب شہر میں بالکل امن وامان ہے کشت وخون کا سلسلہ یک قلم رک گیا ہے اور غنڈہ گردی کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ اہل شہر انسپکٹر صاحب موصوف کے شکر گذار ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ آپ تادیر اسی شہر میں امن وامان قائم رکھنے پر توجہ مبذول فرماتے رہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حکومت اگر چاہے تو رعایا کے جان ومال کی حفاظت ہو سکتی ہے۔ اگر غفلت کرے تو نتیجہ وہی نکلتا ہے جو شیخ سعدی مرحوم فرما گئے ہیں ؎

چو حاکم بپرورد سلطان [illegible]
[illegible] مکر باشد [illegible]

یہی غفلت نتیجہ ہے کہ حجاز [illegible] کے قصبہ وغیرہ میں چالیس [illegible] پر متواتر ہو کر نہ [illegible] دو آدمیوں کو [illegible] میں ان [illegible] قصبہ [illegible] ہو کر قریبا ساٹھ ہزار کی نقدی و جنسیات چھین کر بے قصور آدمیوں پر متواتر ہو کر چلی گئی۔ اس میں سے کوئی ایک فرد بھی گرفتار نہیں ہوتا۔

کس قدر اندھیر گردی ہے اور کیسی بدامنی ہے کہ ایک آباد قصبہ میں دن دہاڑے ایسا دلیرانہ ڈاکہ ڈالا جائے۔ پولیس کے معنی محافظ کے ہیں۔ جو شخص محافظ ہو کر حفاظت نہ کرے وہ محافظ نہیں ہے۔

یہاں پہنچکر ہم سلطان ابن سعود ایدہ اللہ کا ایک حکم ذکر کرنا چاہتے ہیں۔ ترکی اور شریفی زمانے میں حجاج پر جو مصائب گزرتے تھے ان کا ذکر کرتے ہوئے دل کانپ اٹھتا ہے۔ سلطان موصوف نے اس کا یوں انتظام کیا کہ راستوں کی ضمنی کردی۔ مثلاً چالیس پچاس میل کے اندر جتنے قبائل رہتے ہیں ان کو حجاج کا محافظ بنا دیا۔ اس کے معاوضے میں ان کے وظائف مقرر کر دئیے۔ ساتھ ہی انکو تنبیہ کر دی گئی کہ اتنے علاقے میں اگر کسی مسافر کا نقصان ہوا تو مع جرمانہ کے تم سے وصول کیا جائیگا۔ یہ انتظام ایسا معقول ثابت ہوا کہ آج تک حاجی لوگ بے خطر جنگلوں میں سفر کرتے ہیں۔ ہماری حکومت بھی اگر امن وامان قائم کرنا چاہے تو کر سکتی ہے۔ اس کا طریق یہی ہے کہ جہاں اس قسم کی بدامنی کا احتمال ہو وہاں محافظین کو ذمہ دار قرار دیا جائے۔ پھر دیکھیں کہ کتنی جلدی امن وامان کا دور دورہ ہو جاتا ہے۔

## یورپ کا غبار آلود مطلع

یورپ کی فضا کا درجہ حرارت آئے دن تیز ہوتا رہتا ہے جس کا تازہ ثبوت یہ ہے کہ ابھی پچھلے مہینے مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم ولایت نے آئے دن انہوں نے اپنے جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ اس بات کے ثابت کرنے کو کافی ہیں کہ جنگ یورپ کیلئے بالکل متحقق ہو چکی ہے۔ مگر ابھی تک کچھ خوف سے سوا کچھ وجوہیں جنگ کا اثر پیدا نہیں ہونے دیتے۔ موصوف کہتے ہیں کہ میں [illegible] گیا ہوں کہ جنگ کی حالت میں اپنے ملک کی خدمت کر سکوں۔ آپ یہ بھی کہتے ہیں کہ مجبوری کی حالت میں انگلینڈ اعلان جنگ سننے کے لئے منتظر بیٹھے ہیں۔ نیز آپ فرماتے ہیں کہ یورپ میں لوگ ہرچند جنگ کو ٹالنا چاہتے ہیں لیکن حالات اتنے بگڑ چکے ہیں کہ جنگ کو ٹالنا اپنے اختیار کی بات نہیں ہے۔ آئندہ کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ گذشتہ جنگ کے بعد مصالحت کے دوران میں غالب حکومتوں نے جو پالیسی اختیار کی تھی آج وہی ان کے لئے وبال جان ہو گئی ہے۔ یعنی فاتح حکومتوں نے مفتوحہ ملک کو کمزور رکھنے کے لئے ان کے بعض حصوں کو الگ کر کے چھوٹی چھوٹی آزاد ریاستیں بنا دی تھیں۔ پولینڈ بھی انہی ریاستوں میں سے ایک ریاست ہے۔ جس میں کچھ علاقہ جرمنی کا بھی ملا دیا گیا تھا۔ اب جرمنی نے قوت پاکر خاموشی سے اس علاقہ (ڈینزگ) میں اپنی فوجوں کو داخل کر دیا ہے۔ یہ بندرگاہ پولینڈ کے لئے بڑی ہی کارآمد اور مفید ہے۔ جیسے یمن کے لئے عدن کی بندرگاہ ہے۔ اس شہر کی آبادی چار لاکھ سات ہزار ہے۔ جس میں جرمن باشندوں کی اکثریت ہے۔ یورپ کی منطق بھی عجیب ہے۔ ڈینزگ کے لئے جرمنی یہ دلیل پیش کرتا ہے کہ وہاں اکثریت جرمنوں کی ہے اس لئے یہ علاقہ جرمنی کو ملنا چاہئے۔ مگر ریاست البانیہ پر اٹلی چپ چاپ قبضہ کر لیتا ہے۔ حالانکہ وہاں اکثریت مسلمانوں کی ہے جن میں ترک اور عرب وغیرہ ہیں۔ ڈینزگ میں جرمنی کا قدم جمانا کوئی معمولی کام نہیں بلکہ سارے پولینڈ پر قبضہ جمانے کے برابر ہے کیونکہ ملک کی ساری تجارت اسی بندرگاہ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ یہ کچھ بھی ہو کر پولینڈ جرمنی کا مقابلہ کرنے کا اس نے سر دھڑ کی بازی لگا رکھی ہے۔ ادھر انگلستان اور فرانس بھی اس کی مدد کو تیار ہیں۔ گذشتہ ایام میں انگلستان اور فرانس نے اپنے حلیفوں کی جو حمایت کی ہے اس پر یہ شعر صادق آتا ہے ؎

[illegible]

ہیں جو ... بنی ... اپنے ہاتھ سے ... خودمختاری جو کہ ... سے صلح کر لیا تو وہ لڑیگا نہیں کیونکہ ... اپنے جانتے ہیں کہ خوب جانتا ہے۔ اسی لئے جیسا کہ ... وہی ہوگا جو شیخ سعدی مرحوم نے فرمایا ہے

ہفت اقلیم ار بگیرد بادشاہ
ہمچناں در بند اقلیمے دگر

## لکھنؤ کا تبرّا ایجی ٹیشن

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

خدا جانے مسلمانوں میں کس منحوس دن شیعہ سنی تفرقہ پیدا ہوئی جو مٹنے میں نہیں آتی۔ اسی تفرقہ نے بغداد کو برباد کیا۔ اسی تفرقہ نے دلی کا تخت الٹ دیا۔ اسی تفرقہ نے ترکی ایرانی سرحد پر ہزارہا ... مسلمانوں کو تہ تیغ کیا۔ یہی تفرقہ اب لکھنؤ اور مضافات لکھنؤ میں اپنا جلوہ دکھا رہی ہے۔ جس کا اثر سرحد کے آزاد قبائل تک بھی پہنچ گیا ہے۔

خاکسار ... کے قائد اعظم ماسٹر عنایت اللہ خاں مشرقی نے اپنے اخبار مورخہ ۲۳ جون میں اعلان کیا تھا۔ جسے پڑھ کر بعض امید ہو گئی تھی کہ اب یہ فساد مٹ جائیگا۔ اس اعلان کا مضمون یہ تھا کہ دونوں طرف شیعہ سنی کے رہنماؤں کو پیغام پہنچا دیا جائے کہ وہ اس فساد کو روک دیں ورنہ ان کی جان سخت خطرے میں ہے ... اور ... بند کر دینے کی تاریخ ۲۸ جون مقرر کی تھی۔ یہ بھی لکھا تھا کہ اگر فساد بند نہ ہوا تو ... جولائی کے پرچہ میں سخت احکام جاری ہونگے۔ ... جولائی کا پرچہ بھی آگیا تو اس میں بجائے ... نمایاں جگہ پر لکھی ہوئی ... تک ...

... کی طرف سے ۲۸ جولائی تک آخری مہلت ہے ... کے بعد مہلت نہیں دی جائیگی ... ۲۸ جولائی کا ... ہے کہ ہم ... نظریں ... ہیں ...

... ہیں پہنچ جاتے تو ہم ابھی ... صحیح کر دیتے پھر حالت جو کچھ ہوتی وہ آئندہ پرچے میں ناظرین تک پہنچا دیا جائیگا۔ ہمارا گمان ہے کہ خاکسار فوج کے جانباز جن کی تعداد آٹھ سو بتائی جاتی ہے جس روز لکھنؤ پہنچ جائینگے وہ اس سے زیادہ قتل عام کرینگے جس کا ذکر استاد ذوق نے اپنے اس شعر میں کیا ہے

دیکھنا اے ذوق ہو جائیگے اب لاکھوں کے خون
ہے لگایا اس نے لب پر آج لاکھا پان کا

## گندم ذخیرہ کرنے کا سائنٹیفک طریقہ

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

ذخیرہ گندم کے لئے سائنٹیفک طریق پر تیار کردہ اناج کی کوٹھیوں کے استعمال کے فوائد کی طرف محکمہ امداد باہمی زمینداروں کی توجہ دلا رہا ہے۔ محکمہ مذکور نے اس قسم کی کوٹھیاں بٹالہ میں ضلع مظفر گڑھ کی تحصیلوں کوٹ ادو اور مظفر گڑھ میں نصب کی ہیں جہاں غلہ ذخیرہ کرنے کے نہایت ہی بھدے طریقے مستعمل ہیں غریب کسان جن کے مکانات میں گو دبسر کرتے ہیں ان کے اندر ذخیرہ اناج کی گنجائش کہاں؟

اس لئے وہ کھلی جگہوں میں پیال بچھا کر اس پر غلہ ڈال دیتے ہیں اور اس کو پیال سے ڈھانپ کر مٹی سے لیپ دیتے ہیں۔ اس طرح ذخیرہ کیا ہوا غلہ طبعی عناصر مثلاً سیلاب، بارش، طوفان وغیرہ کے رحم پر ہوتا ہے اور سسری اور دیگر حشرات الارض اسپر مستزاد ہیں۔ اس صوبہ میں مظفر گڑھ کے کسانوں کا افلاس ضرب المثل ہے۔ ان غریبوں کی فصلیں یوں بھی کم ہوتی ہیں اور اگرچہ ان کا بھی اچھی طرح ...

... خاکسار ... اصلاح ... جو ... ہیں ... خیال ... ہوتا ہے ... نسبت ...

... ملک کی حالت اور بھی یاس انگیز ہو جاتی ہے اس لئے محکمہ امداد باہمی اس کی اصلاح پر آمادہ ہوا۔ محکمہ مذکور نے محکمہ زراعت کی انجینئرنگ برانچ سے خاص کوٹھیاں تیار کرائی ہیں جن میں غلہ بحفاظت ذخیرہ کیا جا سکتا اور نکالا جا سکتا ہے۔ لیکن لوگوں کو ان کے استعمال پر آمادہ کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ کچھ عرصہ سے اس ضلع میں غلہ کی بے شمار مجالس کفایت شعاری بڑی کامیابی سے کام کر رہی ہیں۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ ان کوٹھیوں کو اپنا کر دوسرے لوگوں کی رہنمائی کریں۔ اور انہوں نے اس پر شوق عمل کیا ہے۔ امید ہے کہ کسان جلد ان کی مثال کی پیروی کریں گے۔

غلہ کے ذخیرہ کرنے کا مسئلہ کسی ایک ضلع یا صوبہ کے لئے نہیں بلکہ سارے ہندوستان کے لئے تمام اہمیت رکھتا ہے اس لئے کہ غلہ ذخیرہ کرنے کے ناقص طریقوں کی بدولت ہر سال ۲۰ لاکھ ٹن غلہ قیمتی ۲۴ کروڑ روپیہ ضائع ہو جاتا ہے۔ متذکرہ صدر جدید کوٹھیوں کے استعمال سے جو نہ صرف قدرتی عناصر بلکہ مختلف قسم کے کیڑوں مثلاً سفید چیونٹی، سسری وغیرہ کی دستبرد سے بھی غلہ کو محفوظ رکھتی ہیں۔ ہم اس عظیم نقصان سے بچ سکتے ہیں۔ (لاہور ۲۰ جولائی خلافت)

## خون کے آنسو

اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ حالت اور موجودہ روش ان کے لئے تباہ کن ہوگی اگر وہ اس تباہی سے بچنا چاہتے ہیں تو ان کو فوراً اپنی روش بدل دینا چاہئے اور ... پر عمل کرنا چاہئے ... ان کی فلاح و بہبود کا موجب ہیں ... کتاب میں ... تفصیل سے بحث کی گئی ہے ... مسلمانوں کی ترقی و کامیابی کی ضامن ہیں ... محلہ والوں ... کو سنانے ... ہے ...

# بیمہ زندگی

ہی صرف ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے آسانی کے ساتھ وقتاً فوقتاً اقساط ادا کرنے سے ایک ایسی رقم کے حصول کا یقین ہو جاتا ہے جسے بیمہ کرانے والا اپنے بڑھاپے کے ایام میں اپنے یا اپنے متعلقین کے اقتصادی خود مختاری حاصل کرنے کے واسطے کافی سمجھتا ہو۔

بیمۂ زندگی کی سب سے مشہور اور مضبوط ہندوستانی کمپنی

## اورنٹیل

کے ساتھ ہر سال ہزاروں دوراندیش اشخاص اپنی زندگی کا بیمہ کرا کر بڑھاپے میں اپنی یا اپنے بعد متعلقین کی اقتصادی خوشحالی کا سنگ بنیاد رکھتے ہیں۔

دیر نہ کریں

بلکہ آج ہی اورنٹیل کی پالیسی خریدیں

مزید معلومات کے لئے

## اورنٹیل گورنمنٹ سیکورٹی لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ

قائم شدہ ۱۸۷۴ء — ہیڈ آفس بمبئی

سردار دولت سنگھ بی۔ اے۔ برانچ سیکرٹری اورنٹیل یا لائف آفس ہال بازار امرتسر کو لکھئے

(۶۹۹)

## زوال غازی

سابق شاہ افغانستان اعلیٰحضرت امان اللہ خان کے تمام حالات مندرج ہیں۔ سیاحت یورپ، افغانستان کی اصلاحات، ملک کے جوش اور خوانین اور ملاؤں کی سازشوں کے حالات، بچہ سقاؤ کی بادشاہت کے حالات، غازی محمد نادر شاہ کے حالات مفصل مندرج ہیں۔ کتاب عجیب انداز میں تحریر کی گئی ہے کہ ایک دفعہ شروع کرکے جب تک ختم نہ ہو لے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ افغانستان ہمسایہ ہندوستان کی ایک اسلامی سلطنت ہے۔ اس لئے اس کے حالات سے ہر شخص کا واقف ہونا ضروری ہے۔ قابل دید ہے۔ تقطیع ۲۰×۳۰ کے ۲۵۶ صفحات۔

قیمت ہر ... روپے ... [illegible]

## مفت

قوت رجولیت کی لاجواب گولیاں اور کتاب "عورت" محصول ڈاک کے لئے ڈیڑھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر مفت طلب فرمالیجئے۔

پتہ:۔ منیجر دار الکتب اینڈ دواخانہ ہمدرد وطن۔ فتح آباد ضلع حصار پنجاب

## ... مفت منگالو

رسالہ تندرستی ... ہے ... کے راز ... [illegible]

## تمام دنیا میں بے مثل

### غزنوی سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ چار روپیہ

## تمام دنیا میں بے نظیر

### مشکوٰۃ مترجم و محشی اردو

چار جلدوں میں

کا ہدیہ سات روپے

فی جلد ...

... اخبار اہلحدیث میں ... رہی ہے۔

پتہ:۔ مولانا عبدالغفور صاحب غزنوی ... امرتسر

ahmadimuslim.de

# مومیائی

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزارہا خریداران اہلحدیث۔
علاوہ ازیں متواتر تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں۔ خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل و دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے..... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد۔ عورت۔ بچے بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے ضعیف العمر کو جوانی بخشنے کے علاوہ پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک ۶/-۔ آدھ پاؤ ۹/-۔ پاؤ بھر ۱۸/- مع محصولڈاک یکمشت ہر سے محصولڈاک علیحدہ ہوگا۔ ۱۲ پاؤ بر منگانے والے ایک کی قیمت مع محصولڈاک پیشگی بذریعہ منی آرڈر۔ نہیں ایک چھٹانک سے کم منگانے کی بھائیگی فقط ہی بذریعہ وی پی

## تازہ شہادتیں

جناب مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب سندر پوری
"قبل ازیں مومیائی ایک مرتبہ منگا چکا ہوں بفضل ایزدی توقع سے بڑھ کر فائدہ ہوا۔ اس میں شک نہیں کہ یہ مومیائی ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بہت خوش نصیب اور جوان بخت ہے جس نے استعمال کی۔ ایک چھٹانک نوازی میاں کے نام ارسال فرمائیں" (۳۰ مئی ۱۹۳۹ء)

جناب حکیم محمد خیر الدین صاحب پٹنہ۔ "ایک چھٹانک مومیائی بذریعہ وی پی روانہ فرما کر مشکور فرمائیں۔ میرے مطب میں سالہا سال سے امراض دماغی اور سینہ میں مستعمل ہے بفضلہ بہت کارآمد اور مفید ثابت ہوتی رہی۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں" (۲۰ مئی ۱۹۳۹ء)

ملنے کا پتہ:- حکیم محمد سردار خان
پھوپڑا ضلع [illegible]

# تصنیفات مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری

## کتب متعلقہ تمام اہل اسلام

**تعلیم القرآن** اس رسالہ میں تمام قرآن مجید کی تعلیم کا خلاصہ چند سبقوں میں جمع کیا گیا ہے۔ لکھائی۔ چھپائی۔ کاغذ عمدہ۔ قیمت ۱/

**قرآن اور دیگر کتب** قرآن شریف اور دیگر الہامی کتابوں کی تعلیم کا بالاختصار مقابلہ کر کے قرآن مجید کی عظمت ثابت کی ہے لکھائی، چھپائی، کاغذ عمدہ۔ قیمت ۱/

**خصائل النبی** ترجمہ شمائل ترمذی۔ حضور پُر نور کے اخلاق شریفہ کا مختصر بیان ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔ قیمت ۱/

**حیات مسنونہ** مسلمانوں کا معراج کمال یہ ہے کہ ان کی عملی زندگی سنت نبوی کے مطابق ہو۔ اس مقصد کو ملحوظ رکھ کر مولانا موصوف نے رسالہ ہذا تصنیف فرمایا ہے۔ جو اس قابل ہے کہ مخیر حضرات اور انجمن ہائے اہل حدیث اسکو عوام میں مفت تقسیم کرائیں۔ فی نسخہ ۲/ فی سیکڑہ [illegible]

**السلام علیکم** اس رسالہ میں ثابت کیا گیا ہے کہ اسلامی سلام بلحاظ فضائل اور اوصاف کے تمام دوسرے فرقوں کے سلاموں سے اعلیٰ اور افضل ہے۔ قیمت ۱/

**ہدایت الزوجین** اس رسالہ میں نکاح طلاق اور خلع وغیرہ احکام کے علاوہ بیوی کے خاوند پر اور خاوند کے بیوی پر جو حقوق ہیں۔ مختصر طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱/

**کلمہ طیبہ** کلمہ شریف لا الہ الا اللہ کی تفسیر کر کے مسئلہ توحید پر عالمانہ دلائل کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ قیمت ۲/

**شریعت اور طریقت** اس رسالہ میں شریعت اور طریقت دونوں کے مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ قیمت ۱/

**رسوم اسلامیہ** رسوم مروجہ بدعیہ کو خلاف شریعت ثابت کر کے ان کے مقابلہ پر اسلامی رسوم کا بیان۔ قیمت ۱/

**النور العظیم** قرآن مجید میں جو مختلف چیزوں کی قسمیں کھائی گئی ہیں۔ انکی حکمتوں کا بیان۔ قیمت ۳/

**اتباع الرسول** امرتسری منکر حدیث پارٹی کے سرگروہ مولوی احمد الدین صاحب اور مولانا ثناء اللہ صاحب کے مابین حجت حدیث اور اتباع الرسول پر ایک تحریری مباحثہ ہوا تھا جس میں ثابت کیا گیا تھا کہ حدیث نبوی حجت شرعی اور اتباع رسول راہ ہدایت ہے۔ برخلاف اسکے فریق ثانی نے اطاعت رسول علیہ السلام کو شرک اور زنا سے بدتر ہونے کا فتویٰ دیا تھا۔ قیمت ۴/

**دلیل القرآن** بجواب "صلوٰۃ القرآن" مصنفہ مولوی عبداللہ چکڑالوی۔ اس میں اہل قرآن کے طریقہ نماز کو مدلل طور پر رد کیا ہے۔ لکھائی چھپائی۔ کاغذ عمدہ۔ قیمت ۳/

**خلافت محمدیہ** اس رسالہ میں مسئلہ خلافت اصحاب ثلاثہ کو ثابت کر کے قرآن مجید سے ان کے مومن اور متقی ہونے پر عالمانہ استدلال کیا گیا ہے اور مسئلہ باغ فدک پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ قابل مطالعہ ہے۔ قیمت ۳/

**خلافت رسالت** اس میں خلافت اصحاب ثلاثہ کو نہایت دلچسپ اور جدید طرز سے ثابت کیا گیا ہے اور تاریخی حوالہ جات کی روشنی میں مسئلہ خلافت مختلف فیہ کو محقق و مبرہن کیا گیا ہے کہ منکرین کو بھی انکار کی گنجائش نہیں رہتی قیمت ۱/

نوٹ:- محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

پتہ:- منیجر اخبار اہلحدیث امرتسر

**اسلام اور برٹش لاء** اس رسالہ میں مسایات محمدی اصولی قوانین کے مقابلہ میں اعلیٰ اور افضل ثابت کیا گیا ہے۔ ۳ر

**قرآنی قاعدہ ثنائیہ** قرآن شریف کی تعلیم میں ابتدائی قاعدوں کا پہلا کے موافق نہ ہونے سے ان کو بہت مشکل پیش آتی تھی اس مشکل کو حل کرنے کے لئے یہ قاعدہ تصنیف کیا ہے جو بچوں کی ابتدائی تعلیم کے لئے بہت مفید ہے۔

فی عدد ۰ر۔ فی سینکڑہ ۸ر

**ثنائی پاکٹ بک مجلد** اس مختصر کتاب میں تمام مذاہب (آریہ، عیسائی۔ بہائی۔ مرزائی۔ شیعہ۔ نیچری۔ دہریہ۔ منکرین نبوت۔ سکھ۔ بت پرست وغیرہ) پر عالمانہ انداز میں تنقید کی گئی ہے اور ہر ایک مذہب کی تردید میں دو دو دلیلیں ہی دی گئی ہیں۔ لکھائی، چھپائی، کاغذ عمدہ۔ پاکٹ سائز۔ قیمت ۶ر

(کتب متعلقہ اہل حدیث)

**اہل حدیث کا مذہب** اہل حدیث کے مسلم مسائل کا مدلل بیان اور دیگر فرقوں کے مسائل پر مختصر تنقیدی نظر۔ قیمت ۶ر

**تقلید شخصی و سلفی** جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ سلف صالحین اخذ مسائل میں صرف قرآن و حدیث کو اپنا نصب العین بناتے تھے اور کوئی کسی کا مقلد نہ تھا۔ قیمت ۵ر

**حدیث نبوی اور تقلید شخصی** اس رسالہ کے پہلے حصہ میں حجیت حدیث شریف پر ناقابل تردید دلائل دے کر فرقہ اہلقرآن کا منہ بند کر کے دوسرے حصہ میں مقلدین متقدمین علماء کی تحریروں کا اقتباس درج کیا ہے کہ اہل حدیث اور احناف کا نزاع ... اصل مقصود کا نصب العین ایک ہی ہے ... تقلید شخصی کے اثبات پر چند دلائل ... کے علمائے ... میں تردید کی گئی ہے ... عمدہ۔ قیمت ۳ر

**آمین رفع یدین مع قرأۃ فاتحہ خلف الامام**

ہر سہ مسائل پر عالمانہ بحث کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ مسائل احادیث نبویہ سے ثابت ہیں۔ اور بعض مقتدر علماء احناف ان کے مسنون ہونے کے قائل ہیں۔ ۲ر

**علم الفقہ** اس رسالہ میں بتایا گیا ہے کہ اصل علم فقہ میں قرآن و حدیث ہے۔ اور اہل حدیث اصل علم فقہ سے منکر نہیں ہیں۔ قیمت ۲ر

**فقہ اور فقیہ** اس رسالہ میں علم فقہ کی حقیقت اور فقیہ کی جامع تعریف، اور مسئلہ تقلید کا فیصلہ علمی اصول سے کیا گیا ہے۔ ۳ر

**تنقید تقلید** یہ وہ تحریری مباحثہ ہے جو مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دیوبندی کے مضمون مندرجہ اخبار "العدل" گوجرانوالہ کے جواب میں اخبار "اہلحدیث" امرتسر میں شائع ہوتا رہا۔ جسمیں فریقین کی تحریریں اصلی اور پورے الفاظ میں نقل ہیں جس قدر حصہ اخبار میں شائع ہوا ہے اسکے علاوہ جدید حواشی بھی درج کئے گئے ہیں۔ یہ رسالہ مسئلہ تقلید پر بے نظیر ہے۔ قیمت ۵ر

**فتوحات اہل حدیث** ان مقدمات کا مجموعہ جو مابین اہل حدیث اور احناف مختلف مقامات میں رونما ہوئے۔ ہندوستان کی ہائی کورٹوں اور لندن کی پریوی کونسل کے فیصلہ جات جو اہل حدیث کے حق میں ہوئے۔ قیمت ۴ر

**اجتہاد و تقلید** اس رسالہ میں مسئلہ تقلید شخصی پر عالمانہ بحث کی گئی ہے اور مسئلہ اجماع کی حجیت اور عدم حجیت پر تحقیق انیق کی گئی ہے اور ثابت کیا ہے کہ دروازہ اجتہاد کا ہمیشہ کھلا رہے گا۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۶ر

کتب در تردید قادیانی مشن

**الہامات مرزا** اس کتاب میں مرزا صاحب قادیانی کے الہاموں پر مفصل بحث کر کے ان کو غلط ثابت کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ الہامات میں اختلاف ہونا عدم من اللہ ہونے کے قطعی منافی ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۹ر

**تاریخ مرزا** مرزا صاحب قادیانی کی زندگی کے صحیح صحیح حالات از طفولیت تا موت اس رسالہ میں مندرج ہیں۔ قیمت ۴ر

**نکاح مرزا** (مع اضافات جدیدہ) جس میں مرزا صاحب قادیانی کی آسمانی منکوحہ (محمدی بیگم) کی پیشگوئی کی قطعی تردید ان کے اپنے اقوال سے کی گئی ہے۔ جدید اڈیشن۔ قیمت ۳ر

**عقائد مرزا** مرزا صاحب قادیانی کے عقائد کا مختصر بیان۔ ان کی اپنی عبارات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ قیمت ۰ر

**فاتح قادیان** (جدید اڈیشن چھپ گیا ہے) کے انعامی مباحثہ متعلقہ دعا مرزا قادیانی بابت وفات مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب مع فیصلہ منصفان وسرپنچ کی روئداد درج ہے اور کتاب "آیۃ اللہ" مصنفہ مولوی محمد علی صاحب ایم اے امیر جماعت احمدیہ لاہوری پارٹی کا بھی مدلل جواب دیا گیا ہے۔ قیمت ۶ر

(۵۹۹)

**چیستان مرزا** مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے کلام میں اختلاف ثابت کیا گیا ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۰ر

**شہادات مرزا** ملقب بہ عشرہ مرزائیہ۔ جس میں دس شہادتوں۔ (احادیث نبویہ اور اقوال و الہامات مرزائیہ) سے مرزا صاحب قادیانی کے دعوے مسیحیت موعودہ کی تردید کی گئی ہے اور جس کے جواب پر بفیصلہ منصف مبلغ ایک ہزار روپیہ کا اعلان کیا گیا تھا جس کو مرزائی امت آج تک وصول نہ کر سکی۔ قیمت صرف ۳ر

**فتح ربانی** ایک زبردست تحریری مباحثہ در بارہ حیات مسیح مابین مولانا ثناء اللہ صاحب اور مولوی غلام رسول صاحب ساکن راجیکے جو نہایت لطیف اور دلچسپ بحث ہے۔ قیمت ۱ر

نوٹ۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

منگوانے کا پتہ۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

## شاہ انگلستان اور مرزا قادیان

جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ جارج پنجم شاہ انگلستان کا دربار دہلی میں تشریف لانا خدائی حکمت میں مرزا صاحب قادیانی کی تکذیب کے لئے تھا۔ قابل دید ہے۔ قیمت ا

## فسخ نکاح مرزائیاں

مرزائیوں سے میل جول اور شادی غمی میں شریک نہ ہونے کے متعلق علماء اسلام کا متفقہ فتویٰ جس میں بتایا گیا ہے کہ مرزائی اصل اسلام سے خارج ہیں

## [illegible]ات مرزا

[illegible] مرزا صاحب [illegible] تعلیمات کے مقابلے [illegible] اور نکات قرآنیہ دکھانے کا اجراء دعویٰ [illegible]

## تعلیمات مرزا

معہ جواب الجواب۔ قادیانی مذہب کی تردید کے لئے ایک مختصر مگر جامع رسالہ "تعلیمات مرزا" شائع ہوا تھا۔ جس کو ناظرین نے بہت پسند کیا اور بہت جلد پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا قادیان سے اس کا جواب نکلا۔ جس کا جواب الجواب اس میں دیا گیا ہے۔ اب یہ ایسی جامع کتاب ہو گئی ہے کہ اس کو پاس رکھنے والا ہر میدان میں مرزائیوں پر غلبہ پا سکتا ہے۔ قیمت ۶ر

## فیصلہ مرزا

(عربی و اردو) اس رسالہ میں آخری فیصلہ [illegible] مرزا صاحب [illegible] کی بہت عمدہ تشریح کی گئی ہے۔ جس کی مرزائی آج تک تردید نہیں کر سکے

## علم کلام مرزا

اس رسالہ میں مرزا صاحب کو بحیثیت مصنف جانچا گیا ہے آج تک مرزائیوں کی تردید میں جس قدر کتابیں شائع ہوئی ہیں یہ رسالہ ان سب سے نرالا ہے۔ اس کا مضمون بھی بالکل اچھوتا اور انوکھا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اس سے پہلے اس قسم کا کوئی رسالہ آپ کی نظر سے نہ گزرا ہوگا۔ کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ۶ر

## عجائبات مرزا

یہ رسالہ علم کلام مرزا کا حصہ دوم ہے۔ اس میں مرزا صاحب کے [illegible] ثابت کی گئی ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۳ر

---

# ثنائی برقی پریس امرتسر

اردو۔ انگریزی۔ ہندی [illegible] کی چھپائی نہایت عمدہ خوشنما، اعلیٰ، رنگ دار و سادہ ارزاں [illegible] حسب وعدہ کی جاتی ہے۔ اگر آپ نے کوئی کتاب، پمفلٹ، اشتہار، رسیدیں، رجسٹر، دعوتی خطوط اور لیٹر فارم وغیرہ چھپوانے ہوں تو بذات خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط و کتابت نرخ وغیرہ طے کر کے اپنے حسب منشا کام کرائیں۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے:۔

منیجر ثنائی برقی پریس۔ ہال بازار امرتسر

---

ایک اور تازہ تصنیف

# خطبات سلمان

جو قاضی محمد سلیمان صاحب مصنف رحمۃ اللعالمینؐ کے حسب ذیل دس معرکۃ الآرا مضامین کا گلدستہ ہے۔ (۱) تبلیغ اسلام۔ (۲) کیا اسلام بزور شمشیر پھیلایا گیا؟ (۳) الاسلام فی الہند۔ (۴) پیام اسلام۔ (۵) فضائل اسلام۔ (۶) خطبہ صدارت اہل حدیث کانفرنس آگرہ۔ (۷) تعریف مسلم یعنی خطبہ صدارت جلسہ انجمن اہل حدیث بٹالہ۔ (۸) مذہب اہل حدیث۔ (۹) فرائض اہل حدیث (۱۰) اصول تبلیغ۔ ۲۰×۲۶ کے ۲۰۴ صفحات۔ باوجود ان تمام ظاہری و باطنی خوبیوں کے قیمت صرف عہ۔ کاغذ، کتابت، طباعت اعلیٰ۔

منگوانے کا پتہ:۔ منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

---

## حیات طیبہ

[illegible] اسماعیل [illegible] شہید [illegible] حالات [illegible] نمایاں درج کئے گئے ہیں۔ قیمت ۵ر

ملنے کا پتہ } منیجر اہلحدیث

---

اور "آخری فیصلہ" کے متعلق ان تمام اعتراضات کا [illegible] مرزائی [illegible] رسالہ [illegible] اردو ہے۔ قادیانیوں کی تردید کے لئے بہت [illegible] ہے۔ ضرور منگوائیں۔ قیمت ۴ر

فیصلہ مرزا۔ بزبان انگریزی۔ قیمت ۴ر

## بہاء اللہ اور میرزا

اس رسالہ میں ہر دو مدعیان [illegible] بہاء اللہ ایرانی اور مرزا صاحب قادیانی کی تعلیم اور دعاوی کا مقابلہ کر کے ثابت کیا ہے کہ [illegible]

---

ان کے موجودہ خلیفہ صاحب [illegible] [illegible] مرزا صاحب کے [illegible] نکات کے [illegible] کے مقابلہ [illegible] ہو سکے۔ قیمت ۲ر

## محمد قادیانی

مرزا صاحب قادیانی [illegible] حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] زندگی کا پروگرام قادیانی [illegible] ہے۔ [illegible] اقوال سے [illegible] تردید کی گئی ہے۔ قیمت ۲ر